

آلمی غنچا میس بشا

حضرت ابوالحسن محمد بن عبد الله المعروف بملكوت ابی جریب الهمدانی الشیرازی

غیر اک صاویل

ابن تیمیہ محمد بن عبد الله المعروف بملكوت ابی جریب الهمدانی الشیرازی

مطبع مجتبای قلع اکر دیو
مطبع مجتبای قلع اکر دیو

الحمد للہ ۷۷۱
بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹھمری مصنفہ سندھ لوری

ڈگر چلت مورے کینی رار دودھ بچن مین ناجاؤن گی۔ بھلا دودھ بچن۔
انترہ۔ لپٹ جھپٹ مورے ماتھے کی مشکت لوری۔ سگری چیز لوری
سگری۔ سندھ پیا سے مین گئی رے مار۔ دودھ بچن ناجاؤنگی
ٹھمری مصنفہ قدر (کافی)

ٹھارے کھونگروا لے بال۔ ات بھونرا سے کالے۔ لٹ ناگن سی چال
ٹھارے کھونگروا لے بال انترہ۔ قدر پیا پریم کی پیاسی من موہنا کاجال
ٹھارے کھونگروا لے بال
ٹھمری مصنفہ عالم (کافی)

پان چورا جوری موری بھیان موری رے۔ برجوری کرکرت پیہ
چھتیاں چھوت۔ برجوری موری انترہ۔ دیکھو دیکھو ساری موری
چوٹیاں کرک گین انگیا مسک گئی ایسی کوئی کرت ٹھٹھوری رے۔ موری بھیان
ٹھمری (بھیروین)

بابل مورارے تہرا چھوٹو جاے

انترہ۔ جب ڈلیا درد جو اپ آئی۔ اپنا بیگنا چھوٹو جاے۔ بابل مورارے

دونا۔ انگیا تو پرست بھید دھری ہی پدیں۔ لیو بابل گھرا پنا مین جات
پیا کے دیں۔ نہیہرا چھوٹو جاے۔ بابل مورارے۔

ٹھمری۔ پسرچ

ساتو لیا توری باری مین ناچھون رے

اس کیا مری مین کیا کیا بویا رے۔ عشق محبت باری۔ مین جہون رے
ٹھمری نظامی۔ جھنجھوٹی

پن گھٹ موری گاگرا۔ نروئی سیام نے توڑ دی۔ پنگھٹ پر
انترہ۔ جب نیر بھرن گھر سے کسی ایک کالج بول گیا گرا۔ دھنودھجار
بلا رگیو۔ باہن کر چھینک جھاگرا۔ نروئی سیام نے توڑ دی۔
انترہ۔ دے سنگ کی سکھین سب کس گبین۔ چوب سنگن پوری اگر
مورے جان اکیلی چھینک لیو سر باندھے ٹھٹھری پاگرا۔ نروئی سیام نے
انترہ۔ موری ارج برج اکیو نہیں مانت بست کون دھون ناگرا۔ مین
آہٹ کر دودھ تن تہرات پگت ہرت نہیں سدھ ڈاگرا۔ نروئی سیام نے توڑ دی

ٹھمری کانٹرا

سکھی رمی کیا کروں نہ مانے رمی
انترہ۔ مورنگٹ وانوڈ بیہ لنگرا۔ ڈگر چلت پنیاں بھٹ سوہ کرٹ ٹھٹھوری
کیا کروں نہ مانے رمی سکھی رمی

انترہ۔ سندھ پیا موری مانت باہن بار بار مورے برجوری کرت

سکھی رمی کیا کروں نہ مانے رمی

ٹھمری

پتیاں تو پروں پگنا چھڑوٹگی - آئے پگنا ناکل کیسے پڑگی

انترہ - باک کی میسر پیر کی پائل چپا کلی میں اتار دہروں کی

پگنا ناکل کیسے پڑگی

انترہ - جو رس چاہے تو وہ رس ہے چھوڑ دو بھتیان میں نیاری پروٹگی

پتیاں تو پڑوٹگی پگنا نہ چھڑوٹگی

انترہ - میرا کہا تو مات ہے - تیرا کہا کیسے کروں گی

پگنا ناکل کیسے پڑگی

انترہ - جو بن کے دن آون دے پیا - آپ سے آپ میں آن لوٹگی

پگنا ناکل کیسے پڑگی

ٹھمری

کل سے ایسی بیکل موری کل کر گئے پیا نہیں کل پڑتی

انترہ - دانے لاکھ کمی میں چپ ہی رہی کچھ کہتی تو کل کل بڑبڑتی

کل سے ایسی بے کل موری

انترہ - میں چھیل بل کی بتیاں جو کبھی کرنی تو مجھے اٹکل پڑنی

کل سے ایسی بے کل موری

انترہ - رسیا کے پیچ تپنگ میں ناکس بدہ موری تکل اڑتی

کل سے ایسی بے کل موری

چنچل چیل مکھ رو کے آج - جل بھرن میں نا جاؤں گی

انترہ - ڈگر گبر موری سگر می لگر چینی - رگر جگر کینی - ایس لنگر سی پردے کاج

بھلا جل بھرن میں نا جاؤں گی -

انترہ - چریان تو رچی پھوری گوری بھتان جھکا بھوری موری - ساری ساری

رنگ بوری ساری ساری رنگ - سند پیا نے موری لینی لاج

جل بھرن میں نا جاؤں گی

ٹھمری

پتیاں کیسی جاؤں سی آلی سی - میں پتیاں کیسی جاؤں سی

انترہ - ناگرنٹ کھٹ مورکٹ والو موسے کرت دہشائی منی بٹ جمنائٹ پتیاں کیسی

ٹھمری

مورے پھوڑ آئے ستیاں - دور جھپٹ میں پروں ہون پلایاں - اور ڈالون گل بھیاں

مورے پھوڑ آئے ستیاں

ٹھمری

ہمیں کوئی لے چلو پہا پر دیس - ٹھاڑ می ڈگر یا میں کھوے کیس

ہمیں کوئی لے چلو پیا پر دیس

انترہ - رین اندھیر سی نگر گلیاں جنہیں بھول بھول لاج تھ پڑگی لاج تھ پڑگی لاج تھ پڑگی

مورے پھوڑ آئے ستیاں

انترہ - جب سے رگے موری کہہ نہ لینی ہی بیا کو اندیس

مورے پھوڑ آئے ستیاں

ٹھمری سند (ایمن)

موے ڈگر چلت دینی گاری رے - رسیا نے موری آلی - بننی کرت

جنن کر باری - ہوے ڈگر چلت دینی گاری رے :

انترہ - نیر بھرن چلی ہوں تو کام سے پیچ سکھی ٹھاڑو کھدین چھیل

پنگھٹ کی کہیں موے جانے ندے - سند پانزکھت چھپ نیاری

موے ڈگر چلت دینی گاری رے

ٹھمری - کھماچ

چلت پون سوگئی انگیا پیر نیا لگ گئی آنکھ رے - سوتینا لگ گئی آنکھ رے

انترہ - اتے مین ایک چوراچانک آید آھی رات رے - ماتھ لینو

گانگنوا - پیرن کی لینی بانک رے - چلت پون سوگئی انگنا -

ٹھمری - کالنگڑا

سانورا دے گیو گاری رے - گیان کونے ناتی

انترہ - ناہم کاہو کے گانون بست ہیں - ناسلجھ ناساری رے

گیان کونے ناتے سانورا دے گیو گاری رے

انترہ - ساس موری رانی سس موے راجا مین برہن دکھیا رے

سانورا دے گیو گاری رے

ٹھمری - کھماچ

انترہ -

پیہ پیارے اتنی عرج موری مان - گر لاگن کو بھجوار مان

انترہ - اورن سے سیان ہنت بولت ہیں سے کرت گان پیا پیا رے

یاکشن کر جو رکھت ہیں مت کرتان گمان - پیہ پیارے اتنی عرج

ٹھمری - کھماچ

سیان جاؤ جاؤ مین نہیں بولتی - دیکھی پیت تمہاری

انترہ - اختر پیا سون پون جائے کھبو - چلبا کے بعد مین نہیں کھولتی -

ٹھمری - بردا

ترچھی چتون پتیم پیارے من بورانا مورارے

انترہ - اپنے پیا پرتن من دارون جو دارون سو ٹھوڑا رے چاہ

پیا چلبے دوہی سساگن کیا سانوا کیا رارے - ترچھے چتون

انترہ - اموا کی ڈار کو یلیا بولے بن مین بولے مورارے - ندیا کنا رے

سارس بولے مین جانون پیہ مورارے - ترچھی چتون پتیم پیارے

ٹھمری - بھیروین

ستیان پنگھٹوارو کے رے

انترہ - ساس تند موری بھاکی بیرن - پنیان بھرن نہیں جانے دے

ٹھمری (دسیلو)

بھلامورے رامارے مین پانی کیسے جاؤن

اوپنچے پنگھٹوا کی اوپنچی رے جگتیارے ٹھاڑی لٹ جاؤن رے

بھلامورے رامارے مین پانی کیسے جاؤن

ٹھمری - ادنا - پروا

گوری دھبیر چلو گری چھلک نا جائے - سر پر گری لگر پر کردا تپلی کر لپٹا جائے

ٹھمری

اُن بن پل چھن ہنن پرت چین - تلپ تلپ بتی ساری رین
انترہ - ہنن آئے شام رہے کاکے دام - جاکی بیج پکیتی سین

اُن بن پل چھن ہنن پرت چین

ٹھمری

پیا کیسی پریت لگائی

انترہ - آپ جاعے سوتن گھر چھائے سگری رین گنوائی - پیا کیسی پریت
انترہ - عاجز پیا سے جاعے کو تم ایسی کرت نہڑائی - پیا کیسی پریت
انترہ - ایک بتیان سکے سجنی مکھ ہیر ہیر تھک رہے نین

اُن بن پل چھن ہنن پرت چین

ٹھمری

آؤ آؤ سیان مست رار مچا ورے

پلیان پرون موراجیا ناڈرا ورے

انترہ - بن دیکھی تورے کل نا پرت ہے نقی پیا ٹک درس دکھا ورے

آؤ آؤ سیان مست رار مچا ورے

ٹھمری

انسون کی جھڑلاگ رہی

انترہ - مردارے بولے پیارے بولے امواپے بولے کویدیا

سب چھائے رہی ہے یاد رہا - انسون کی جھڑلاگ رہی

ٹھمری

پرسون پیا آون کھ جو سکے کب آویگی بیرن پرسون
انترہ - کوئی آج کہے کوئی کال کہے - کوئی آجکی کال کہے پرسون
پرسون پیا آون کھ جو سکے کب آویگی بیرن پرسون

انترہ - بیا چاہت ہے اوڑ جاعے لون مو سے اوڑا ہی نہ جاعے

بیا پرسون - پرسون پیا آون کھ جو سکے کب آویگی بیرن -

انترہ - میری عیش جوانی نیند گئی جیسے ستیان سکے گھر سون

پرسون پیا آون کھ جو سکے کب آویگی بیرن پرسون -

ٹھمری جھنجھوٹی

ہر کا بھید نہ پایو رے - ساد ہو ہر کا

انترہ - آپ ہی مالی آپ ہی خیالی - کلی کلی رس چو سے رے

کلی کلی کی سار نہ جانے من مانے سو توڑے رے - ہر کا بھید

انترہ - ہر کوچہ میں گپت میں جگ میں کرین مزدورے رے

کیکے بائیں کیکے مکھ میں ڈارین جھگت جنہون کی پوری رے - ہر کا

ٹھمری - (غار)

نزدئی سے پیت دمی نکر و گھر جاؤ سیان جو بھئی سو بھئی

انترہ - ایک بات جو ہم نے تم سے کہی ایک پریت کی ریت رہی تھی

جاتی تھی میں ڈگری ڈگری آن پھنسی تھمری نگری - راحت پیا

تم معاف کرو تقصیر خطا جو بھئی سو بھئی - نزدئی سے پیت

ٹھمری دیس

شیام کا سند لیا اودھو پاتی نہ پچھائی رہے
متھرا اوجار گئے گوکھا بسائی رہے کبری سے پیت کینی راو با بسائی رہے
انترہ - پاتی تو اینک آئین باہنی نہیں جائی رہے - گھونگھٹ اوٹ
پاتی چھاتی سے نگائی رہے شیام کا سند لیا اودھو

ٹھمری - دیس

پیابن بالا جیارت اندیس
انترہ - اوڑ جا کو لیا تو دسی ماری - کوک نہ سناؤ میرا ستیان پر دیس
ٹھمری کھماچ
یار سالو لیا تین تو من لینور رہے
توری سانوری صورت مورے من ہی نہ جھاوے - چلو چلو کاخہ
جو بن رس لینورے - یار سالو لیا تین -

ٹھمری قدر سندھ

مین تو بنیان بھرن نہیں جبہون آج - اب ٹھارو ہے کد موری گلی ہے لاج
انترہ - کر جوت رہی بنتی کرت رہی - کا ہے کو لے گئے سکھی ان کا ہے راج
ٹھمری قدر کھماچ
ایری گو بیان مین کیسے بھیچون پاتی کد رپیا کو ایڑی گو بیان کیسے بھیچون پاتی
انترہ - ایک تو سونی سپم ناگن دوجی کادی رین پاپن تیچ میرا لاجو بن پائی
ڈے جاتی - کد کو مین - ایری گو بیان مین کیسے بھیچون :

انترہ - ایک تو آدھی رین اندھیری دوسے موہے برانے گھیرے - تپے
پھپکی دھن سن نیند نہیں آتی - کد کو مین - ایری گو بیان
ٹھمری - ایمن

اچھے ستیان چھانڈوے موری بنیان

انترہ - بنتی کرت ہون بنیان پرت ہون - بار بار سمجھیان - اچھے ستیان
انترہ - جھنک جھنک موری پائل بائے - جاگین ماس پھٹیان اچھے -

ٹھمری نظامی کافی

کون گن گاری دینی رہے - میکا بے جائے نے چینی
انترہ - اتنی ڈھٹائی ریپانیک نہ مہای بیچ لاکھن لوگائی پت لیتے رہے
ٹھمری - جھنجھوٹی

ایسی کرت جبکہ پوری - موراری کنگوا کر کو جائے
انترہ - لاج کی ماری کہ نہ سکت ہون ہیرا در کو جائے - مورارے

ٹھمری - ایمن

بتادے سکھی کون گلی گئے ستیام
انترہ - رین دوس موہے تپکت پیتی - بسر گئے سب کام
بتادے سکھی کون گلی گئے سیام
انترہ - گوگل ڈھونڈو ہونڈا رین ڈھونڈو - متھرا مین ہو گئی شام
بتادے سکھی کون گلی گئے سیام
ٹھمری

ٹھمری مصنفہ سلطان

دیکھو دیکھو مالو موری بسیج - چھوڑو رے - دیکھو دیکھو مالو موری
 انترہ - پتیاں پرت ہوں بنتی کرن ہوں سلطان پیا موراجیا مست
 توڑو رے دیکھو دیکھو مالو موری

ٹھمری - قدر

آن لگی نینان بان
 اپنے قدر کو مین ڈھونڈن کسی عشق کی لگ گئی آن - آن لگی نینان
 ٹھمری - پرہج

دئی مارے تور کو آنے گھیر لئیں گھیر لئیں
 دئی مارے

انترہ - آپ جگے اور مو کو جگا وے لاکھ ٹکے کی موری نیند کھوئی
 رے - دئی مارے تور کو آنے -

ٹھمری

پیا پاپی نہ جاگے جگاے ماری رے

انترہ - ات بہین گنگا - آت بے کاشی کوئی بولی جڑیا برجیا سی - دی
 انترہ - اورن سنگ پیا ہنست بولت ہین - ہمسو نہ بولین متائے مارے

ٹھمری پرہج

موراجگا کے جو بن لو ماری

انترہ - بارہ برس کی نول دولنیاں ماتھ لگن - سرچھوٹا ماری - موراجگا کے

درشن بن انکھیان ترس رہیں - پیا دلچھ رہے کہیں اور سکھی
 انترہ - پیتم پیارے خبر نالینی ترپ ترپ جیا جاسے رے سکھی
 درشن بن انکھیان ترس رہیں
 ٹھمری - کھماج
 میکو مند یا نا جگا و راج گاری دونگی

انترہ - تو تو بھیو نیٹ اناری - ہو سے کیٹی برجوری - سگری رین ترپ
 بیتی ساری میکو مند یا نا جگا و راج

انترہ - یہ دکھ کا ہے کہوں رے سکھی رے اسیت کئے کی ریت یہی ہے
 سند پیارے کر جوری کر ماری - میکو مند یا نا جگا و راج

ٹھمری

ایک چتر نار کر کر سنگار ٹھاری اپنے دوار پیٹیکسو جات ایک پکاس ہنس میرامن لینا
 ایسی چتر نار کر کر سنگار

انترہ - ایک چندر بدن چندا سی کرن - آب آئی سند پیا توری سن
 ایسی پانون سی بیرن ہنس میرامن لینا - ایک چتر نار کر کر سنگار
 ٹھمری

موری آلی مین پتیاں کیسے جاؤں رے

انترہ - بیچ ٹھاڑو مکھ ہی روکت کاٹا سوڈ پٹ لنگر وار موری آلی
 انترہ - کھاری کروں کچھ بن مین آوے سند پیا موری گیل پڑو
 موری آلی مین پتیاں کیسی جاؤں ہی

ٹھمری اسباوری

کسکت مسکت کیسی چلت چال - تورسی نوری صورت گھونگروالے بال

کسکت مسکت کیسی چلت چال

انترہ - بنیدے بھال نین پیچ کاجر - گھت ادا گوری چنیا سہن بال

کسکت مسکت کیسی چلت چال

ٹھمری - (پیلو)

نادان گاری دے گیو

نابین واسے بولی چالی نہ کیورے گمان سانوری سے پیت لگا کے

ہوئی بدنام - نادان گاری دی گیو

ٹھمری دیس

مورا سبیاں چلا پردیس اکیلے نارہون

انترہ - لکھ لکھ پتیاں پیا کو مین ناری کروں گی جگنا بھیس

ٹھمری کافی

رات سکھی مکانین نہ آئی رے - ترپ ترپ ساری گنوا می رے

انترہ - بہور پئے آئے سبیاں ڈال گئے تیان - سلطان پیا کی ڈھٹائی

نہین بھائی رے - رات سکھی

ٹھمری مصنفہ حیدر - کافی

چلو ہٹو جاؤ مورا اچرا چھوڑو رے - مرک گئی موری بھوان نہ مردو رے

چلو ہٹو جاؤ مورا اچرا

انترہ - کر کے ڈھٹائی حیدر اتنی کہت ہون - دیکھو چنر موری رنگ
سے نہ بورو رے چلو ہٹو جاؤ مورا اچرا

ٹھمری - کافی

ہان رے سبیاں سپے کر دجن پیت - پھرت ہونیا رے البیلے متوارے

تم کا ہو کے نہ میت ہان رے سبیاں

انترہ - تم تو سوتن گھڑاوت جادوت ہو کون گاؤن کی ریت

ٹھمری مصنفہ حیدر کھماج

بھیاں نہ پکر موری مرکی کلائی رے - کر پکرت موری چلیا مسکائی رے

انترہ - ارج پرچ موری ایکو نہ مانی - حیدر پیا کی مین دیت دھائی رے

بھیاں نہ پکر موری مرکی

ٹھمری نظیر - کھماج

چلو ہٹو چاند نہ ستاؤ مے سبیاں - دیکھو دیکھو مرن جائے موری بھیاں

انترہ - کھائے سوگند نظیر کہت ہون - نہ لگات تمسے ڈرت ہون

اوچھے کی پیت کو ابھی سنت ہون - جیسے ریت تردر کی چھیاں

چلو ہٹو چھانڈو

ٹھمری - بھیر دین

تلپھ تلپھ ساری رین گجاری کروٹیاں لینے دے

انترہ - نا جاک گوری مین ریلے - کرنہ دہرت داری جیتن پر

کروٹیاں لینے دے - رین گجاری تر

ستیان نے سو کو رو اگالینی رے۔ ایکلی جان کے
انتڑہ۔ ساس منند کی مین آئی چورا چوری۔ سستیان نے سو کو اگ
بولانی رے۔ ایکلی جان کے۔ سستیان نے سو کو

ٹھمری سند بھیرو مین

مینکو نہ چھیڑو جی نہ چھیڑو۔ سو سی بالیان دکھین۔ مینکو
انتڑہ۔ اول تو میرے کاکن بچان کو چھیڑو۔ ہم آپ پر نشان مین
پر نشان کو نہ چھیڑو۔ مینکو نہ چھیڑو جی۔

ٹھمری (غار)

کاسے کہون دکھ اپنا رے۔ دیا پیت کیے کی ریت نئی ہے
انتڑہ۔ ایسے سو ہیا کے پالے پڑی ہون بیت نگا مین ہا سے لگی رے
کاسے کہون دکھ اپنا رے

ٹھمری کھانج

اپنے شہزادہ عالم کے لئے جنگل میں اسیا بان بھری
انتڑہ۔ تن خاک ملی۔ پہنی کفنی کر جو گن کا سامان چلی۔ اوتر دکھین
پور پچم دہلی شہر ملتان بھری۔ اپنے شہزادہ عالم کے لئے

ٹھمری (جنگلا)

باری نہیں جا پورے گو ہوا ہو۔ باری نہیں جا پورے
انتڑہ۔ ساسو جی سے کیو اتنی بیتی۔ کن سوتن سکھلا پورے۔ باری

خیال کا ٹھرا اگیسری تال ٹھیکا

گورے گورے بکھ پر پیر سو ہے اور سو ہے نینن گجرا رے
سیس پھول مانھے بندی سو ہے کٹھ نال موتین گجرا رے
خیال شام کلیان تال تلواڑا

مین تیرے سنگ نہ کھلون گی آنکھ چھو کہے گی ہمری بلالی۔ دارون رے
اوس سے دای گو سیس دیہون بتائی۔ مین تورے
خیال دمانی۔ تال ٹھیکا

ارے رے پیر کھا کے تو سے نزدی بات مت پوچھے سو سے
دیکھ روپ بادری بھی لگ گئی نینن مت بوجھ سو سے

خیال کھانج تال تلواڑا

بنیان بھرن کیسے جاؤن مورے راجی اودے چیرے والا مو سے
ابینڈ وہی ڈولے۔ پنیان بھرن کیسے جاؤن

گھر میرا دو رگا گر سر بھاری۔ مین نازک پہناری رے۔ مورے
راجا جی اودے چیرے والا مو سے

بھلا مورے راجا جی

خیال کھانج۔ بہار تال چاچر

ارے جاسے نینان لاگ رہی رہے۔ جانے ہم سے کون سی نوکھی نار
آیو بسنت رہی بن پھولے جانین بھونرا رچھ رہوری
اری جاسے نینان لاگ رہے رے

خیال نہ ٹال تلوار

پنہان لیجاؤ موری - دے - شبام سندریاں پات کو پ
 نا ماکرت ہوں پنہان پرت ہوں - مہنتی کرت ہم توری رے -
 بھلا پنہان لیجاؤ موری رے

خیال نہ ملاز تال تلوار

پیارے نول لاو لے لاو کرے آئین
 دوسکر سندریاں سہس کے بتیان کرت پیار پ
 رہس رہس انگن بین دوڑے سنگ لے سب سکھین پور
 پیارے - ات جو بن ات سدا منگل گاؤ پ

خیال میان کی ملاز تال تلوار

محمد شاہ رنگیلے بالمار تم بن موکو کاری بدریا نہ سوناوے -
 اُمنہ گمن گہراوے مہنتین چڑگاوے ترساوے سدا
 رنگیلے محمد شاہ کڑکن بجلی ات ہی ڈراوے پ

خیال بلاول تال ٹھیکا

لگولپے سے کھیو سندریاں - سونے میں چوچ منڈاون کاگا
 توری - روپے منڈاون توری پلواسے پ

خیال براری اکتالہ

توری چھپ موہے من ہے میں بھاوے - اوک سماوے
 ترناری مل دے آؤ مبارکبادی - سوگند پیاموری گھر گائے آئے

بجائے رجھائے - توری چھپ موہے من ہی میں بھاوے

خیال برودا تال تلوار

پیارے بنامورے رے - پیار کی خبر سدا لگن بچار کے
 آؤ موری بننا چھو موری اکتالہ - بین دوگلی وچھنا - پیارے بننا

سہرا - تال تلوار

پھولن کی ہر پو - گند لاری مالنیان
 بنے کے گھر سیس ہوتی دابنا براجت اور موہن کی مالا
 خیال تو دمی تال تلوار

پاہل بانے موری رے - رنگ جھنک بچون کی جھنک سونی نندلا
 مورا جاگے رے - پاہل بانے موری رے

ایک ڈر ہے موہے ساس نند کا جیا مورات لانے - پاہل بانے
 خیال سے سے دہنتی تال تلوار

پنہان لکھون اکتھیان بھراو بن دہرکت چھنتیان بھون نہ سہاؤ
 پریم کی باڑی کان اجاڑے - برہ بھتا کی بیل سچاوے - جوگن ہو کر

سب جگ ڈھونڈا - من بن دہیرج کون بندہ ماوے
 سن اود ہوما دھو کی کجا سہری پنہان کون سناوے

نیرا دیو گری تال اکتالہ

بنایا بن آئیالا ولی بنو کی کارلی سیس سدا گندیا یا - سب گھری
 سب دن مہورت سب ہی لگن دہرایا - بنایا صن آیا

خیال کو کب تال روپک

ارے موہے دے گیو تاج دکھائی تندہر کو کنہائی۔ ارے موہے
مرلی مین کچہ منتر چھڑاؤ۔ ہون سن کے اٹھو داپن۔ توری چتر دن
میر و من ہر لینیو گھر انگنا سہاوے۔ دہوندا کے ہر ہونم ہونا یک
موہے لوکھ واسی۔ ارے موہے دے گیو تاج

خیال کا ٹھہر تال جھڑا

بالو اموراے اون بن اکیلی
بناسد رنگے تیان۔ نہ سہاوے۔ بالو اموراے

خیال رام کلی تال تلواڑا

ارے اے میرا جبار الو بہانا۔ رس گھونگھٹ کھول سگری رین
سو تے پیت بینی بھور ہے اٹھانا۔ رس گھونگھٹ کھول

خیال زلیف تال جھڑا

آپیاے پیامند رین تیرے روپ کی دہوم پری ہے نگرین
راکھوگی نینین مین اورن نہ کھیں دوگی جو پری ہون شیر پریم کے ساگرین

آپیا پیارے مند رین

خیال سارنگ تال تلواڑا

چھوڑاے موہے ڈگر تباوے رے داہی گانون کورے
اور گانون کی مین براہ نہ جانوں تیرے گانون کو بوراے

خیال سارنگ تال تلواڑا

ستیان نے مو کو گردا لگالینورے۔ اکیلی جان کے
ساس تند کی مین آئی چورا چوری۔ ستیان نے مو کو الگ بلالینورے
ستیان نے مو کو

خیال سندوریا تال دھمال

کاپے کو تم آوت ہو سچ سج با لم ابھی مورے دوارے
تھمری پیت ہم جانت ہیں۔ داسو تنیان کے دوارے

خیال سو گھری تال تلواڑا

رنگ دے رے رنگز بچو اندری۔ جو پیامن بھیان رے
آئین لا مورے من کا بھاؤ تان۔ رنگ دے رے

خیال شگھریا تال تلواڑا

تم بن میکول نہ پرت ہے پیردائیک نہ پرت موہے چین
جاگت جاگت رین بیت گئی تو نے موری سد ہون لینی اسون بھر
آکے مین تم بن میکول نہ پرت ہے

خیال شامانہ تال تلواڑا

مین توجب ہی کردن گی سنگار واتب موراپیر و اگر لاوے
سن رمی گھی موہے کھاری ڈراوے اون کی بات موہے بھاوے

چرا شامانہ تال روپک

گھنڈ لالمن پھولون کا سہرا۔ آج بنا بری کو مبارک۔ آپ بنے جے نے کنگنا
نہ تاپا تاج کلاہ سر چہرہ ہوا یا۔ گھنڈ لالمن پھولون کا

خیال نے دے دنتی تال تلوار

پتیاں تو پڑوں ملنگانہ چھڑوں گی۔ یالی پلنگ بنا کل کیسے پڑے گی
تاک کی پیر پیر کی پائل۔ چپا کلی مین اوتار دہرون گی۔ پتیاں تو۔
جو رس چاہے تو وہ رس ناہیں۔ چھوڑ میری بھیاں مین تو تباری
پڑونگی۔ میرا کہا تو امانت ناہیں تیرا کہا کہو کیسے کروں گی۔

دھیر پدو ہناسری تال چو تال

اے سکھی نند کنوار۔ بالابن مین میرا مین لینو

خیال اکلات جات مینیں نیر بھرت آوت میرے جیا کو کہا دکھ دینو
سانور و سلونو کاخ باٹ روک ٹھاڑو۔ سو کو بلالے پاس
ادھر کورس لینو۔ درگ بھی ہلات جات سو گات ہنس جات
بانسری بجامی کہ چادو سو کینو۔ اے سکھی نند کنوار۔ بالابن مین

خیال بار و تال تلوار

میرا مین گاسا نوری سلونے سے

سیوری میری پکڑ پیردن۔ میرا جیا چاہے کروں گی۔ تہیورا نہیورا

خیال گوری تال ٹھیکا

میرا رے بیو پارسی سودا گر آیا

کسی نے لا دی لونگ پارسی۔ کسی نے لا دی کیسر کپاری۔ مہنے لا دا

نام سائین کا۔ پورن کھپ ہامری۔ میرا رے بیو پارسی

خیال گوری تال ٹھیکا

اس بگڑی کی ریت بُوری ہے۔ کہو کیسے آوے بیو پارسی

مایا پونجی کچھ نہیں لاوے ناسل مانگی پھواری

خیال گند ہاری تال ٹھیکا

ہمیں کیو تالیچو رے۔ جہان برہم رہے پیا مورارے۔
جالون اپنے پیٹم سے رے نامیرے نکھ ناپاؤن بل رے۔

خیال کالنگڑا تال تلوار

موری سائین سے لاوے مورے رام رے

تم سے نکھے کاس کے تم مورے بھگوان درجو اترے ٹھاڑے
رہوں گی جیون گی تم نام۔ مورے رام۔

خیال کامودال ٹھیکا

گگنوا مورادیو۔ آت ہی امولا بنیا کار۔ راکھے لیلو کائے رات مین
کیسے گھر جاؤں۔ جو تم دیہو تو گن بالون۔ نا تو کروں تورا ناؤن

خیال کھماچ تال اکتال

ماروجی تہارا مین نے جیاترے۔ دن اندھیا رہی کارمی بجلی چکے
آگن ساون بھادون برے۔ ماروجی جیاترے۔

خیال کھماچ تال سواری

تھارے پاس اب مین کیسے آؤں گی۔ رین اندھیر شامان مہمانی ڈر
لاگے ساس نند پیرن جاگے۔ تھارے پاس اب مین۔

خیال کھٹ تال ادنا

من ہی مورائیں کر لینی تھی مورے پیا۔ میگ کیون نا آؤ بھجکت
کیون مورے ستیان۔ آؤ بھاؤ کراو جکت جائے بلما
دک آؤ مورے ستیان پردن گی پھیان میگ کیون نا آؤ بھجکت

کیون مورے ستیان

خیال گر سازنگ تال ٹھیکا

جائے بدلیس ارے گوارے

نس دن مو کو کل نہ پرت ہمرے تو جیا کو اندلیس۔ جائے بدلیس

خیال گند ماری تال ادما

اب تو رہو نہ جائے سو بلما مورے

ییلے گو تو الیو مہکو میاڑ۔ اپن پار اتر گئے بلما ہم چھوڑے

منجدھار۔ اب تو رہو نہ جائے

خیال کا ٹھٹھا۔ تال جھمرا

بالما مورارے ان بن اکیلی رین تکت ہون

بناسا رنگ تیان نہیں سہاوے۔ سگری رتیانہ سہاوے

خیال شانانہ تال تلواڑا

اچھی نیکی نبولے لو بہانا نیرے۔ تیرے دیکھ لو نیرا۔

مندردو لھن سندردو لھارنگ سے رنگ ملانا نیرا۔ اچھی نیکی

خواجہ قطب لدین بیابن چھڑ پان گاوت رنگ سامانہ تیرا

نیرے کو دیکھو بہانا نیرا

بہار ہولی

انہین کو بچن دے ماری۔ ٹیک

واسے لاگ ہی تب لاج کمان بین تو انہین کو بچن دے ماری

انترہ۔ ساس بری میری نند پٹیلی تالو کی مارے کٹاری

واسے لاگ رہی تب لاج کمان بین تو انہین سے

انترہ حسینہ پیام سے ہو رہی نہ کھیلون کھیلون تو بھیجون گی ساری

واسے لاگ ہی تب لاج کمان۔ بین انہین سے بچن دے ماری

ہولی۔ کافی

مین پیا تو رے رنگ بین سمای رہی۔ اور رنگ موہے کیا رے پری

انترہ۔ رنگ ہی رنگ نیرہ بین چٹک چنر پارنگائے رہی۔ اور رنگ موہے

انترہ۔ ہمری پریم پیکی سے بنی پیا پر چسپا گنوائے رہی۔ بین تو انہین

انترہ۔ بالون کی گلے میلی بنائی لنگ بہوت رائے رہی۔ اور رنگ موہے

ہولی۔ کافی

نند کے نند دیکھو ہو رہی مچائی۔ ٹیک

مین جینا جل بھر کے جات تھی بارگ بیچ لگامی کھچ لئی موی نازک جھیا لگا لگا بہاوت بین

انترہ۔ سب کھیان مل چھاگ کھلت بین انہین اچانک ہی جات رہی موی ماتھو کی بندیا۔

ڈھوٹہ پھر رہی نہیں پاسی۔ ساس رنند سامی۔ نند کے نند دیکھو ہو رہی مچائی

انترہ۔ کیس جھٹک ہو اسیں نراو۔ ایسی کینی رکھائی ربرجوری موی چھینی مند ریا

تا جاک کی کلامی۔ منتری پیا کو لاج نہ آئی۔ نند کے نند دیکھو ہو رہی مچائی

ہولی کافی سوراں

نہ لگو میرا شبام سندھون - بھلا نہ لگو میرا شبام سندھون - ٹیک
ایو بسنت سہی بن پھولے کہتین پھولی ہن سرسون - میں پیری بھی پیار
کی برہ سے نکست پران اوہرسون - کہو جائے بنی دہرسون

نہ لگو میرا شبام سندھون

انترہ - پھاگن مین سب ہولی کھلت ہیں اپنے اپنے ہرسون - پیار کے
بروگ جوگن ہو مین نگری - دہوراوڑاوت کرسون - چلی تھراکی ڈگرسون

نہ لگو میرا شبام سندھون

انترہ - اوہو چائے دوار کا مین کھیواتنی عرج میری ہرسون - برتا بہائے
جیاراڈرت ہے جب گئے ہر گھر سون - درس دیکھ مین کو مین ترسون

نہ لگو میرا شبام سندھون

انترہ - سو شبام میری اتنی عرج ہے کر پاند ہو گر درسون - گھری ندیا
ناد پیراتی - اے او بھارو ساگر سون - عرج میری رادنا ہرسون

نہ لگو میرا شبام سندھون

ہولی کافی

موسے سانورے نے گاری دی

دی مین نے کچھ نہ کہی موکو سانورے نے گاری دی

انترہ - ات تھراٹ گوگل نگری پھین جینا بھی - آپ تو بیان پاراوتر گئے
مین تکتی کی تکتی رہی - دی مین نے کچھ نہ کہی

انترہ - دوڑ کے پکڑون تو پکڑا نا جاوے دمارا کچھ ڈرسی - مین کی دیا
کچھ نہ سکت میرے دل ہی کی دل ہی مین رہی -

دی مین نے کچھ نہ کہی موکو سانورے نے

ہولی کافی

جاؤ بلم جہان رین گنوائی بٹیک

ماین کھیلون نا کھیلون دون گی - دون گی دوراے دو مائی - پانون گیناپے

ہرے نہ دون گی لون گی مچکا لکھائی بلتم ہو ہر جایی - جا بلم جہان

انترہ - بیاہ کے تاجے باجن لاگے ہونے لگی تیار سی - آگے آگے میرا

بیاجات رہے پاچھے ڈولیا ہمار سی - پیامو کو بیاہ کے لائے

جا بلم جہان رین گنوائی

انترہ - ناہنس بولون ناگھو گھٹ کھولون ناچو ووزم کلائی - مانو تو مانو

کہدو تکی نزد سے سہری قلعی کھل جائی - رات سوے نیند نہ آئی

جا بلم جہان رین گنوائی

ہولی کافی

ہو سی کھلت مین سیام سے ماری ٹیک

انترہ - توڑ دی مورے سر کی گاگرا - بھج گئی تن سارے ابیر گلالی

جو رہی رنگ کی بھری پچکاری - اچانک کچھ پراری - ہولی کھلت مین

انترہ - مین تو تورے بل بل جاؤن - تیان کرت پیاری پیاری - انچا پکڑی

ھیان کھلت مین ہنس ہنس دیت مین گاری کہے کمالج کی ماری

ہولی - جنگلا

جن جاوری آج کوئی بنیان بھرن - ٹھاڑو گھمبین کا نہ ایک ایک
کے مارت پکڑا رہی تک تک - جن جاوری آج کوئی بنیان بھرن
انترہ - میں تو ڈری دیکھنے دور سے بھیج آئی کھ اپنا ایک باری ڈہک ڈہک
جن جاوری آج کوئی

انترہ - سب گھس لاگو پیر کپن لاگے چھیان کرت نیاری دہک دہک
جن جاوری آج کوئی

انترہ - آریو بنت برہ کی اُنگ بن بھول رہی پھلاری چھک چھک
جن جاوری آج کوئی

انترہ - موج ہو رہی میں واسکے رنگ یہ رہے ہیں - بیچ رہیں بر جاری
تھک تھک جن جاوری آج کوئی

ہولی - سیا

ان جانی تمقہ مارو - ایو ڈھب کا نہا نہ تھارو - موپے ان جانی
انترہ - میں تو جات تھی دودھ بیچن کو کھمبین گھمبیکو تھارو
موپے انجانی تمقہ مارو

انترہ - باٹ پکڑ اپنے سنگ لینی جو چاہے سیا نے کینی لاج کی بات
میں کھ نہ سکت ہوں سب سنگار بگاڑو - ایو ڈھب کا نہا نہ تھارو
موپے انجانی تمقہ مارو

ہولی - موج

برجوری کر رنگ دروینک

وہ جو کہیں بھین نہ نہر جی کو کھمبین چھوڑا تھارو - موپے برجوری کر رنگ
انترہ - لاکھ کھی دانے ایک نہ مانی کا ہودہ پڑے ہی نہ مارو - ٹیلو کا ہودہ
مڑے ہی نہ مارو - وہ جو کہیں تھی نہ نہر جی کو کھمبین چھوڑا تھارو
موپے برجوری کر رنگ ڈارو

انترہ - کر کپن پکڑا رہی ماری بھیج گئی سین من چھب ماری
اپنی موج میں بھیان مروڑی کھ چومت گھمبیکو ٹ اوگھاڑو -
موپے برجوری کر رنگ ڈارو

ہولی - سیا

گھمبین برجوری کرے ری - رنگ کی پکڑا رہی لئے سالواریٹیک
انترہ - ٹھاری ڈگریں راہ تک رہی ایک پل کو ناہیں پڑے ری
رنگ کی پکڑا رہی لئے سالواریٹیک

انترہ - اب کیسے جاؤں میں دودھ بیچن کو جاے بنانا سرے ری
رنگ کی پکڑا رہی لئے سالواریٹیک
انترہ - آن اچانک پکڑے جو سیا تو سہی ہی رنگ میں بھرے ری
رنگ کی پکڑا رہی لئے سالواریٹیک

ہولی - (کافی)

ایسے برج کے کیا تھیں ہوا جاو دار - موپے رنگ چھڑکت ہو بار بار - ہو
انترہ - کر موراکڑ کلاسی موری سکی - انگیا کے کر دیتے تارتار - ایو بر جی کیا تھیں

گروا بھرن ناہین دے رے

ایسا ہولی کا کھلیا بنی کا بچیا گروا بھرن ناہین دے رے - ٹیک
انترہ - گروا بھرت موری بیسراو پھی تولٹ سلجھاؤن دے رے
ایسا ہولی کا کھلیا - بنی کا بچیا

ہولی سرچ

موپے تورنگ ڈاری اور آپ ناہیجے - ٹیک
گلال لین اور کچھ مینڈت کو سکھی کیا کیجے - اور آپ ناہیجے -
انترہ - بات کہون کہنے کی ناہین آپ کے اور رتجے اور آپ نہ ہیجے
انترہ - پچیل تو بٹ مارو بست ہے دا کوٹھا کیجے اور آپ نہ ہیجے
موپے تورنگ ڈارورے

ہولی کافی

ہولی کے دیکھو ٹھاٹ نرے - ٹیک
انترہ - نازان گبندے گل شہو جوئی کیتی لالے - بیل مورچکو فاختہ
جتنے ہیں سب متوالی - کہو کوئی کسو بٹھالے - ہولی کے ٹھاٹ

ہولی سورداں جی کافی

برجین ہر ہوری مچائی - مچائی برجین ہر ہولی مچائی - ٹیک
انترہ - ات سے آئین سنگر - اوہکاوت سے کنور کنہائی - ہل ہل بھاگ
پرس پر کھلین سوچا ہرنے نا جائے - تند گھر بخت بد مائی -

برجین ہر ہوری مچائی

انترہ - باجت تال مردنگ بانسری بنباؤف سینائی - اڑت
ایر گلال مکمار ہو سکل برج جھائی - منو نگھوا جھڑ لائے

برجین ہر ہوری مچائی

انترہ - نے لے رنگ کنک پکاری سن کچھ سبھی چلائی - چھڑکت
رنگ لگ سب بھیجے چمک چمک چاچر گائی - پرس پر نوگ لو گائی

برجین ہر ہوری مچائی

انترہ - چھین لئی مکھ مری پیتا بر سر سے چو نرا درائی - بند می ہال
مین بیچ کاجل نکسیر پینائی - انونئی نار بنائی

برجین ہر ہوری مچائی

انترہ - سسک ہو مکھ موڑ موڑ کے کمان گئی چرائی - کمان گئے تیری
نات مند جی کمان جہود نامائی - تمہیں اب لین نہ چھوڑائی

برجین ہر ہوری مچائی

انترہ - پھگوا دتے بن جانے ناوونگی - کوٹ زوچو اوپائی لے ہون
کاڑہ کسر بندگی تم چیت چورچوئی - بہت دودھ باکھن کھائی

برجین ہر ہوری مچائی

انترہ - رادمانے سین دے سکین کو جھنڈ جھنڈ گھڑائین لپٹ چھپٹ
کپیں شیام سندرو کو پرس پکڑ آئین - لاں جی کونچ پچائی

انترہ - راس لباس کرٹ بند رابن جهان تہان جد راسی - رادنا
 شبام جگل چوری پر سور داس بلجاسی - پریت آر رہی سسائی
 برج ہر ہوری مچائی
 ہولی بہادر شاہ

ہندین کیو پھاگ رچوری - جورا - جوری - ہندین
 انترہ گولن کے قمر بنائے توپن کی پکپکاری - سینہ پے کھائی
 دی کھ اوپر ایسی تاک تاک رسی شور دنیا میں بھیوری

جورا جوری ہندین کیو پھاگ رچوری
 انترہ - ہند کا تختہ گلشن بنا تھا کیسے کیسی کیاری - کرم ہیں
 مالی کے جو کہنے لگئی سب پھلوری - کہاں گئی وہ باغ بہاری
 ہندین کیسے پھاگ رچوری

انترہ - جھڑٹ مار فوج پیمان سے پہاگی بھوکن سب باری - گنگا رام
 یہودی نے ملے تخت کوناس کیوری - پاپ دنیا کالیوری
 ہندین کیو پھاگ رچوری

انترہ - خون کارنگ بنایا سورما جھج جھج مروری - دنیا چھوڑی سیس
 کٹاپورپ سے دھیان دہوری - اصل ہے انہیں کی یہ ہولی - ہندین
 انترہ - بہادر شاہ دوٹھا غازی نے ملے دین کا ساتھ دیوری - اب کے
 دم تک دین دار نے دین ہی دین کھیوری - دین دار کورب نے دیوری
 ہندین کیو پھاگ رچوری

پالاگن کر چوری شبام موس کھیلونہ ہوری - ٹیک
 انترہ - گووین چاؤن بین نکسی تھی ساس نند کی چوری - سگری چونیا
 رنگین بھجواتی سنو بات موری - شبام موس کھیلونہ ہوری
 انترہ - چھین چھپٹ موسے نانھ سے گاگر جورے بھیان موری
 دل دھرت ہے سانس چھڑت ہے دیو کپت گوری گوری - شبام موس
 انترہ - غنیر کلال لپٹ کنو کھست ساری رنگ میں بوری راس خزارون
 گاری دے گی بالم جتیا نہ چھوڑی - شبام موس کھیلونہ ہوری
 انترہ - پہاگ کیسل کی تنے سے موہن کاگت کینی موری - سکھین میں
 استاد کے آگے ہوی ہون میں تھوری تھوری - شبام موس کھیلو

ہولی کاتی

دیکھلی ہر ہوری اتھاری - رے باری - ٹیک
 انترہ - لوجھ کلال لہو میرے کھ سے موہ کی دی پکپکاری - پایا کرنگ میں ایسی
 بھجوری بھول گئی سدا ساری - پیا اپنے کو باری - دیکھلی ہر ہوری
 انترہ - کام کر دودھ کے قمر لکھ پر بھ بھار پکپکاری - آسا ترشنا کی گبید
 بنا کے کہنے کین پراری مہنی برج کی سب باری - دیکھلی ہر ہوری -
 انترہ - تیرے سوکھت جا کے پکارون کون ہے ایسو کھلاری - نیم دہرم کی
 انگبا مسوی - گبان چوتر بھاری - دی میں سہا میں لگسا - اب جو ہنی سوہنی پکپکاری
 عاجز بلکار - ایسو نگباو سلیو برج میں را کھو لاج ہار میں ہون عاجز گرداری - دیکھ

بہار راگ - راگنی مین

بانسری

سری را د ہے گوری دے ڈالونا بانسری موری - ٹیک

انترہ - جن بنسری مین مورے پران بست ہن وہ بنسری لگی چوری

را د ہی پیاری ویڈالونا بانسری موری

انترہ - ناسونے کی کانٹا نارو پے کی ہرے ہرے بانس کی پوری

را د ہی گوری ویڈالونا

انترہ - کاہے سے گاؤن را د ہے سے بجاؤن کاہے سے لاؤن

گوئین گھری - را د ہے گوری ویڈالونا

انترہ - کھے سے گاؤ کا نہا تال سے بجاؤ لاٹھی سے لاؤ گوئین گھری

سری را د ہے گوری ویڈالونا بانسری موری

انترہ - چپڑکھی بہم جال کرشن چھپ ہر چپن کی چیری را د ہے گوری

دا د را

مرلیا کاہے گمان بھری

چڑتوری جانون پڑپچا پانن ہنویکی لکڑی - کہو مرلیا پر بھو کر سو ہے کہو کے

ادھر دہری - مرلی سن ہرمن سب موہے دیون دھیان دہری

سورشیام - اس بس نہیں گوالن پر ہر دھیان دہری

مرلیا کاہے گمان بھری

بھجن کافی

ہمارے پر بھواو گن چپت نادہرو - سم و سی ہے نام تھارو - سو ہی پار کرو

انترہ - ایک ندیا ایک نار کھاوت مہلو نیر بھرو - جب لگے تب ایک ہرن

ہے گنگا نام پیرو - ہمارے پر بھواو گن

انترہ - ایک لونا پو جا میں را کھت اک گھر بدک پر - سور بدھا پارس نہیں

را کھت کچن کرت کھرو - ہمارے پر بھواو گن چپت نادہرو

انترہ - اک مایا اک بر مجھ کہاوت سورشیام جھگرو کے یا کو نہ باہ کرو

پر بھو نہیں ہرن جات بڑو - ہمارے پر بھواو گن چپت نہ دہرو

راگ بردا

آن لگے نیتان بان

انترہ - اپنے گد رکو میں ڈھونڈن نکسی - عشق کی لگ گئی آن =

آن لگے نیتان بان

راگ (پلیو)

لگے دوین چیرے والے سے - مری جان لگے دو

انترہ - جے پور کے بازار میں اسے رے جی جی سنبڑ کو تر جائیں

لگے دوین چیرے والے سے

انترہ - سیٹی مار بلاولی - اری اسے ناجو جوڑا بچھڑا جائے

لگے دوین چیرے والے سے

انترہ - جے پور کے بازار میں اسی اسی گوری لمبی کھجور

راگ کھماچ

کہین لچک لچک چلت موہن آوے - من بہاؤ ہر دہر دہر
 مدہر ملی بانے رے - کہین لچک لچک چلت موہن آوے -
 انترہ - ناتھ لکڑیاکانہ ہے کہلبا بن بن بین گوو بن چراوے - سافوری
 صورت سادہری صورت کھدے بن بجاوے -

کہین لچک لچک چلت موہن آوے

انترہ - سرون کنڈان چیل ڈولن سورکٹ پنہر کران جیا کی ہنس
 حیا کی بسن موہنی صورت سانے رے -

کہین لچک لچک چلت موہن آوے

انترہ - بھرکھی کتن چیل بین مدہر مدہر ہرین - گچ کھنڈ چال نک بھال
 مون برانے رے -

کہین لچک لچک چلت موہن آوے

انترہ - لیچن داس شہام ردپ تک سک سو بھا انوپ
 رس کے بھوپ بدن نہرکھ کوٹ بدن سانے رے

کہین لچک لچک چلت موہن آوے

بھجن کافی

دیاندہ توری گنت لکھ نہ پرے - دہن سے دہم سے ادہم اکرم کرم کرے
 دیاندہ توری گنت لکھ

انترہ - تہ بجن ثارے سوائے سو پہلاو کرے - تاکہ بند چھو او نکو پر بھور سنگ

روپ دہرے - دیاندہ توری گنت لکھ نہ پرے

انترہ - ایک گووچو دینت پر کو سو سرگ تیرے - کوٹ گوڈرا جانگ دینی

سوہو کو پ پرے - دیاندہ توری گنت

انترہ - گزشتات ہی گن اگر پچ پچ لگن دہرے - سینا ہرن ہرن

دست کو بیت بیت پرے - دیاندہ توری گنت

کہروا

گلیں میری دہوم چاوے رسی گلیں میری

انترہ - گوال مال لے کنور کنیا - نت اٹھ ہو رین آوے رسی

گلیں میری دہوم چاوے رسی

انترہ - ناتھ میر گلال پینٹ بین گا کرنگ لڈاوے رسی - گلیں میری

انترہ - بنی بین دف جھانجھ بجاوے - گاری دیدے گاوے رسی

گلیں میری دہوم چاوے رسی

انترہ - سن سن کے ادہم رسیا نے جہار اوڑ پاوے رسی

گلیں میری دہوم چاوے رسی

بھجن کافی

تجورے من ہر بکس کو سنگ جن کے سنگ اچیت ہے ہوت بھجن مین بھنگ

انترہ - کاگے کاہ کپور چکاوے سوان نہا گنگ کمر کو کمار گجالبین مرگٹ بھو کنگ

تجورے من بکس کو سنگ

انترہ - کہا ہوت پے پان کرائے کپ بنین بھیت ہوا گک سور داسو کا

راگ بہاگ

کوئی نہیں جاگے لگن بن کوئی نہیں جاگے۔

انترہ - یا جاگے کو سہی چور پھر دایا جاگے دہن ہوئی - لگن بن کوئی

انترہ - کیا جاگے کوئی جوگی بہوگی - یا بالک کوئی مائی

لکھن بن کوئی نہیں جاگے

راک کپروا

بیسری نے کئے تڑپھوں بسری بسری نے

انترو۔ سنت بہنک مرلی کی سکھی ری نکست جات تن کو کسری

بہسری نے کئے ترہون بس رمی

انتہہ - بیاکل ہی دئے کیا کیجیے - کسکت موری نیشنل ری

بہری نے کئے تزیہون بس ری

انترہ - بولت لاگے ان برہ کے - یہی مورے ہر دے دہس ری

بیسری نے کئے تڑپوں بسری

انترہ - محسن - مان بھرے نند راہی - کنت بہن سے ہنس ہنس رہی

بہری نے کئے ترہون بہری

راک وہیں

نہیں نہیں سپاہیں آتی ہے

شعر - ناتواپاتی بجواتے ہیں - نہیں آپ پر ایسے آتے ہیں

مجھ سے کہیں سے مائیں ہیں اب ان میں عمر و بیٹی جا رہے

سہین بنید پیا میں آتی ہے

نثر - اٹھ سے غش مجھے آتا ہے بیٹھے طبیعت گھبراتی ہے

نت یا دیا پیا تیری آتی ہے - بن تیر کے سچ نہیں بھاتی ہے

نہیں نیند پیا بن آتی ہے

راگنی زله

برجوری موری پھیان موری مردری

انقرہ۔ ایسودھپٹ کنہائی مہوری کلائی مرکائی منہ کرت کرت لگرایا نورسی رے

بھلا برجوری موری بھیان موری ہے

انترہ۔ ساس مندیالٹین گی مو سے۔ گاگرا یا پھوٹی موہن تو سے بالی

عمر یا موری سے ۔ برجوری موری بھیان

راگنی لست

بابا بیدین جو گن چرن کی

انتہرہ - ویس ویس مین ڈیونڈن کسی ملی بصیوت جوین کی

بابا بایں جو گن حیرن کی۔

انترہ۔ وہ کرتار آج ہوں نہیں آئے۔ دیکھو گت کر من کی

بابا مین جو گن چہ زن کی

انتزہ - عاجز نوکیون پھرے جھکیا راہ چلے برسن کی - ست

چست سے ہر دے میں دیکھے۔ چھپ اپنے ساجن کی

بابا باین جو گن چرن کی

تم کون ہو میان کمان کے ہو ٹیک

انترہ - آئے کمان سے کمان جاؤ گے یہ ٹیک بات ہمیں تہلاؤ - کسے بھی کیا
کام جو نیا نگر میان جھانکے ہو - تم کون میان کمان کے ہو
انترہ - آتے ترت جوروئے ہولائے تھے کیا بھو لگئے - کس سوچ میں ہو -
بچار میں ہوا نکھیں کھولو یا ڈنا پے ہو - تم کون ہو میان کمان کے ہو
انترہ - وطن تمہارا ہے کوئی تھا نون - بڑا شہر یا کوئی ہے گاؤن - دون
و شاہین بھول رہا - پورب بچھم دکن انترہ - تم بچھم کچھ آسمان کے ہو تم کون ہو میان
انترہ - جو اس نگری آئے ہو - گو سوچ سے یہاں کا سکھ دیکھو - پر ڈرنے
رہو یا در کھو کوئی ایسی کرنی مست کر لو - نہ یہاں کے رہو نہ وہاں کے ہو - تم کون ہو میان
بھجن

شکر شیوہم ہم بھولا کیلاش پتی مہراج دہراج - شکر شیوہم ہم
انترہ - اوڑے مرگ چھال گرسے بیال لال پوجن بشال نین لال لال آت چند
بہال سوہت ہراج - شکر شیوہم ہم بھولا
انترہ - ادھنگ وپ چھے چاندھوپ نہ رکھت انوپ بہت جھگت بھوپ گرونگ
دوپ کٹ دور دواج - شکر شیوہم ہم بھولا
انترہ - بسواہنگ چھپ انگ انگ لگو رنگ موہی س رنگ گنگ موہی گنگ ہنگ
سوت کرت کلج - شکر شیوہم ہم بھولا
کہے داس نظامی کرجو جوروئے بھگت دان کہ ان دور کھ چرنی رکمان جاو کرج

دیکھو رسی ایک بالاجوگی دوارے میرے آیا ہے رسی

انترہ - پیہر گہراوڑے سیس ناگ لپٹایا ہے رسی - ماتھے - واکی تک
چندر ان جوگی جٹا بڑھایا ہے رسی - دیکھو جی ایک بالاجوگی دوارے میرے آیا ہے رسی -
انترہ - بے بچنا نکھیں نند رانی موتیں تھال بہرایا ہے رسی - بچھالیو
جوگی جاو میرا سن کو گو پال ڈرایا ہے رسی - دیکھو رسی ایک بالاجوگی
انترہ - ناچتے تیری دنیا دولت ناچتے تیری آکا رہی - اپنے گو پال کا
کھ دکھلاوے شیوہن کو آیا ہے رسی - دیکھو رسی ایک بالاجوگی

انترہ - بے بالک نکھیں نند رانی جوگی نے دشمن پایا ہے رسی - سات بار
پرکرا کر کے تمہو نے اکھ جکایا ہے رسی - دیکھو رسی ایک بالاجوگی دوارے میرے
بھجن گوسائین تلسی داس جی پر بھاوتی

ٹھک چلت رام چندر باجت پچنیاں - ٹھک چلت
انترہ - کلک کلک اٹھت دمارے گرت بھوم لٹ پٹاٹو - مائے مرود گود
یست دسرت کی رنیاں - ٹھک چلت رام چندر باجت
انترہ - انچل راج اک جھار - بیدہ بھانت سون لارتن من ہن داروا - کہت مرود
پچنیاں - ٹھک چلت رام چندر باجت
انترہ - بدرم سے ارن ادھر - بولت مرد بچن - مدہن نندنا کایج لنگ لنگنیاں
ٹھک چلت رام چندر باجت
انترہ - تلسی داس ات اتند نہ کھلے کھار بند - گھبر کی چھپ پٹما - کہہریت پٹیاں
ٹھک چلت رام چندر باجت

راگ نصیف نشی کنور سین صاحب عزیز

مہارے ناد ہو جی مہاراج راج چھب ٹک دکھلا دوجی ٹیک

تیرے برہمین سن میرے پیارے پران ہوے اپن سے پیارے اب تم
آو پاس ہمارے من کا باگ کھلا دوجی - مہارے ناد ہو جی

انتہرہ - تم بن ستونی منکی نگر یاتم راجہ مہن کر سیا چھب تیری میری من بیا
یا نگر سی کو بسا دوجی - مہارے ناد ہو جی

انتہرہ - رین چاندنی کلدے تارے تم مہن دلدار ہمارے دیکھین ہم
جو بن کو تمہارے ہنسی کی بٹک سنا دوجی - مہارے ناد ہو جی

انتہرہ - ہر جکی نکھیا سہی سیانی تیری برہمین ہنسی والی دھونڈین بن ہو کے
نمانی سیام پھر آکے ہسا دوجی - مہارے ناد ہو جی

انتہرہ - کنور متا را داس کماوے چرن کنول میں سینغ او سی بار بار یون عرج
سناو میرے کام بنا دوجی - مہارے ناد ہو جی مہاراج

راگ دیگر

ٹیک

چیر ہائے ہکو دیکھت کیجئے کھسیانا - دودھ وہی چو لیس کماوے ابنو چھوڑ پھرانہ
کریا کرو اب کا تھا - بین جمناین نہاے رہی غمی کون راہ سے آنا - گھر جانے میں

دیر لگی گی سب مل دین گی طعنہ - کریا کرو اب کا تھا - کوئل انک میرا تھر تھر کا پے
تو تو آپ سیانا - بستر ہمارے ہکو دیکھتے ہے مجھ کو گھر جانا - کریا کرو اب

انتہرہ - بین دای تیری ہون - تند تند یون تو میرے من مانا - کریا کرو اب

ات بتا مجھے شور کریں گے تو تو آپ ہے وانا - کاکا کر تیری منت کماؤن
کیا تجھ کو سکنا نا - اچی کریا کرو اب کا تھا - انتہرہ - تن من دھن بچہ پرین
دارون ابنو چھوڑ کھیڑا - کر چوڑون میں سیس نواؤن دے میرے
میرے پٹ کا تھا - کنور کاسیس تیرے چوڑون میں نہیں مجھے اور ٹھکانا
اچی کریا کرو اب کا تھا

راگ دیگر

کوئی کہتا ہے یار حمان کوئی کہتا ہے گردنار سی - غرض کہ گلشن ہستی میں تو نے
خوب کا کاری - ٹیک - انتہرہ - پیاجو عشق کا پیالہ کہ لالہ ہو کے

متوالا اگر پر دل غم کھائی لگی تیری جو چھب پیاری - کوئی کہتا ہے یار حمان
انتہرہ - تیری صورت کو جب دیکھا ہوا حیران آئے - تیری ہر تار کا کل من

ہے سنبھل کو گر قناری - کوئی کہتا ہے یار حمان - انتہرہ - پتیا ایک سا
نقشہ جو دیکھا نرم ہستی میں - کہی تو روز روشن ہے کہی ہرات اندھیاری

انتہرہ - یہ گلشن جو ہے ہستی کا لیندی اور پستی کا چمن ہے خود پرستی کا
یان لازم ہے ہشیاری - کوئی کہتا ہے یار حمان - انتہرہ - کوئی گل کی

طرح خندان کوئی بلبل صفت نالان - جھکنا ہے یان سب میں تیرا رنگ
طرح داری - انتہرہ - کسی پر ہے کوئی مائل کوئی ابرو کا ہے گمائل - کوئی کرتا

ہے یان ہر دم کسی کی ناز برداری - کوئی کہتا ہے یار حمان کوئی -
انتہرہ - عزیز ہون میں سرن آنا تیرے چوڑون میں چپٹ لایا - کوئی منکو

میرے بجا یا میرے سن عرج گردنار سی - کوئی کہتا ہے یار حمان

اود ہو کمان رے بر جیاسی مین انکی ہون واسی ٹیک
 انترہ - کب آوین یہ کھیر سناؤ مت کر نام ہانسی - اب جھکو کوئی جنن تباؤ پھونچون
 شبام کے پاسی - اود ہو کمان رے بر جیاسی
 انترہ - پران ناخہ متھرا کو سدا رے مین ہون اوپو جاسی - ہو کوئی ایسا جنن
 تباؤ پھونچون شبام کے پاسی - اود ہو کمان رے بر جیاسی
 انترہ - تن مین پران چین نہیں پاوین منس دن ہون اوداسی پران ناخہ
 جیسے ہو کے پیارے ہون درشن کی پیاسی - اود ہو کمان رے
 انترہ - کر جوڑون اور سیس نوادن ستو شبام انباسی - کنوس پر کپا کیچ سوامی
 تم گھٹ گھٹ کے پاسی - اود ہو کمان رے بر جیاسی

راگ دیگر

اود ہو شبام بنے بے پیر کیا کیجے تد بیر - ٹیک
 انترہ - جب سے گئے میری سدہ نہیں لینی لگا جگر مین تیرا بیکر منکو
 مڑ جھا ہے سریر - اود ہو شبام بنے بے پیر
 انترہ - سپنے مین بھی نظر نہ آوین ڈہرے مین سے نیر - کنوس پر پیت
 مین من جو لاوے ہو جاوے اکیر - اود ہو شبام بنے بے پیر

راگ دیگر

اود ہو ایسی ہر سون کھیو جائے ہو جائے اود ہو - ٹیک
 انترہ - بند رابن آواہند لالا مورکٹ کا نون مین بالا اور گلہ موتی کی بالا ہر چھپ

دکھلا دھو - اود ہو ایسی ہر سون کھیو جائے ہو جائے اود ہو
 انترہ - جیسے تم بنی یہ سانی برج بننا سب پردہ گنوا لی لاج اپنی سب تیاگ کے
 دینی رہی اوداسی چھپا کے ہو - اود ہو ایسی ہر سون کھیو
 انترہ - راس بداس سبھی مینے اور برج کو سکھنت دینی سب چھپا سکھ اپنا بناگیو
 دھیان تمہیں سے لائے ہو - اود ہو ایسی ہر سون
 انترہ - بند رابن اند بھول مین نہیں لوگ کے تن کے من مین سو ہی اب
 برہ مین سو کھن لاگو کیج مین چھپا کے ہو - اود ہو ایسی ہر سون
 انترہ - اندر کو پ کیو برج پر نکھ اوپر دمار اگر در - تنے گرب جو اس کا ٹک
 گرد مارے کھلائے ہو - اود ہو ایسی ہر سون
 انترہ - ناؤن تمارا کنو کھیا ہو تم سری لرام کے بھیا او شبام بند کی بختیا بنسی
 بجائے ہو - اود ہو ایسی ہر سون
 انترہ - کنور - تھارا داس کھائے سیس اپنا چرنون مین نوادو داس نے
 کر پا کیجے سوامی درشن دو اب آئے ہو - اود ہو ایسی ہر سون
 راگ دیگر

جون دکھاوے پیارے - ٹیک

انترہ - ایک ایک پلین بیکل ہنتی تو نہیں پاپس ہمار - جو تم آؤ چھپ کھلاؤ جاگیر جھاگ
 ہمار - شور دکھاوے پیارے انترہ - تو جا مین بخدیرا جا - ہم تاج مین تھارے
 ساون کیسی جھڑی لگاوین منس دن مین ہمار جو بن کھاوے پیکر انترہ - بار بار پیکر
 بناؤن اب مت دیکو پیکر - کنور کی چھانسن کیچو مین مین پیکر شور دکھاوے پیارے

راگ دیس

کر جوڑون اور سیس نواؤن سنی نند کنوار ٹیک

انتہہ - تم مالک سندسار کے وانا میں ہوں تنبیدار - میں سیدوگ و میں منہارا
تم پورن اوتار بن کر جوڑون اور سیس نواؤن

انتہہ - نند کے لال برج کے پیارے جہمت کے دلدار - توئی سماو برج کو سوا میں
تو مالک سندسار - انتہہ - لوگ اور پر لوگ کے راجا تو سب کا کرنا

تو پیدا کرے اور تو پالے پھر تو کی ڈالے مار تیرا جھید بید نہیں پاوین یا تیری اپار
انتہہ - تیرا دھیان میں جو لاوے من کے جانن مار - من اس کا

درپن بن جاوے دیکھے بارغ بہار - انتہہ - تیرا نام جیسے جو سو دنیا میں نزار
او اگون سے چھوٹے وہی ہو بوسا گر پار - تیرے جو بن کی من

سوہن ہے دنیا میں بہار - آنکھوں میں یہ جوت کمان ہے جو دیکھیں دیدار
چرن کنول کا کنور آسرا رکھے نند کنوار - کر جوڑون اور سیس نواؤن

راگ دیگر

بندرا بن اندھ بون میں راس چو گو بند ٹیک

انتہہ - گاؤں راک تھان سکھیاں ساری ہو راک ایک اندھ بندرا بن آند

انتہہ - ناچیں برج کی سکھیاں ساری اور ناچیں گو بند - بندرا بن آند

انتہہ - دین چاندنی کہہ رہے تارے پہن کی وہ سوگند - بندرا بن آند

انتہہ - ناچیں سب ورنال سجاوین ناچت آپ کند - بندرا بن آند

انتہہ - کہہ کا گھوٹ کھٹ کھٹ کھو لین آپ سری گو بند - بندرا بن آند

کسی کو اپنے انگ لپٹاؤین پورن پرمانند - بندرا بن اندھ بون میں
انتہہ - کنور آسرا سیدوگ سوا میں رکھے نند آند - بندرا بن آند

راگ دیگر

جو بن تیرا پیارا جو بن تیرا پیارا لالے تن میں پران

انتہہ - برج کی سکھیاں یوں کہیں تپیان تم پرانوں کے پران - تم پیارے
جب سے رہے پیارے ہم تجھے ان گمان - جو بن تیرا پیارا

افترہ - تم بن من نے کل نہیں پائی بھول گئی اوسان - ڈھونڈہ پھری
بندرا بن سارا ڈھونڈ ملک جہان - جو بن تیرا پیارا

انتہہ - تیری چھپ پیارے من بسیا جیسے تن میں پران سیس نواؤن
سب نہیں پیارے دھرتے کیا آسمان - جو بن تیرا پیارا

انتہہ - کنور کے سوا میں انتہ جامی میں تیرا قربان

جو بن تیرا پیارا تن میں لالے پران

راگ دیگر

آج سری بندرا بن مایں راس رچو گو پال ٹیک

انتہہ - ناچیں سب مردانک جھا جھوٹ اور ناچیں کرنال - ناچیں

برج کی سکھیاں ساری اور ناچیں نند لال - آج سری بندرا بن

انتہہ - سب ناچیں منگل گاؤں ٹیٹی بول سبھال میں سناریوں

شبہ سناؤں جے جے گو پال - آج سری بندرا بن مایں

انتہہ - کہے مرچنگ پریم رس بالی مرلی کرے بیجاں - راس رچو گو پال

رہا سوک سب کرین تو چار روپ جوین دسین مال - آج سدری بند رہا بن
 انترہ - کوئل انگ لنگن سون چکین جو پھو لوئی ڈال - آج سدری بند رہا بن
 انترہ - پڑے نخاب طباون کی اوپرین چھین کر ڈال - آج سدری بند رہا بن
 انترہ - چاند جھومر کے منکو موہین برج نبتال کے ہال - آج سدری بند رہا بن
 انترہ - سکبان ناچین کرل کھائین یا نوکھگر ڈال - آج سدری بند رہا بن
 انترہ - سب کھیون کے سنگین ناچین بنا آتے ہال - آج سدری بند رہا بن
 انترہ - سورنک پتھر سو ہے گل پھلون کی مال - آج سدری بند رہا بن
 انترہ - سرزمین کے من کوہین سری سمیت لال - آج سدری بند رہا بن
 انترہ - کنور - جھوم ارم باراہین دین ہال

آج سدری بند رہا بن ماہین مل جو کو ہال
 راگ سور ٹھہ

رہو سدا میرے من ماہین پیار بند کنوار - ٹیک
 انترہ - بسوین انتر جاہین من کے جان مار - تم سکدا ہو سب یک تیرا روپا پار
 رہو سدا میرے من میں پیار

انترہ - تین لوگ ہیں شہام شہاری ہو رہی جو ہے کار - کر پا کچھ جوچ من لیج من
 کر کے بچار - رہو سدا میرے من میں پیار

انترہ - بند رہا بن میں گون کیجے قراست پکے مار - نزد کے لالا جگت کو پیارے
 تم برج کے سردار - رہو سدا میرے من میں پیارے
 انترہ - تم بر ببا سے ہوا ناسی بید نا پاوین پار - شہر اور اسر

سبھی تہین دناوین دناوین سب نزار
 رہو سدا میرے من میں پیار

انترہ - سنکاوک تیرا پار پناوین نوکر ہے سندار - ندلا جگت کے
 پرت پالا یا ایرم پار - رہو سدا میرے من میں ماہین

انترہ - کنور آپ کے چرن کا سیوک تم پورن اوتار
 رہو سدا میرے من میں ماہین پیارے

راگ سور ٹھہ
 آج پوری دوار کے مائین گاوین منگل چار

انترہ - کوئی گاوے کوئی تال بجاوے جو ہے ہین ستار
 کرت ترت لہجہ اسیانی نو پر کی جھنکار -

آج پوری دوار کے ماہین
 انترہ - چند بدن مرگ لوچن نارین گاوین راگ سنبھال - اسرت

مول منوہر بانی ہو رہے ہے نئے نئے کار
 آج پوری دوار کے مائین

انترہ - گاوین راگ مدہر مدد بانی سب ملے نزار - توراتی کمین مہارانی
 تیری جوت ایار - آج پوری دوار کے

انترہ - تین لوگ میں تیری ماتا ہو رہی ہے نئے نئے کار - بڑے نخاب
 بلبلون کے اوپر نویت کی جھنکار -

آج پوری دوار کے مائین
 انترہ - کنور یہ رچھا کھئے سدا میرے من میں پیار - آج پوری

بہشت بہار

مدہ ماتلی کو یلیا ڈار ڈار - مورے انگنا بین بولت مار مار
 انترہ - برہن کے بدن پر بدن جور - تا پروئی ماری کرت شور - بین
 تاپ تاپ گرت بھور - موری ورگن بھی جل دمار دمار - مدہ ماتلی کو یلیا
 مورے انگنا بین بولت بار بار

ملار تصنیف منشی کنور سین صاحب تخلص عزیز
 جھولا کن ڈالو نال کن رے - ٹیک

رم جرم جرم جھم مہا برے جھکے باد رکارے - جھولا کن ڈالو تال
 انترہ - راوے جھولین کرشن جھلاوین موری جے کارے - جھولا -
 انترہ - گا دین راگ سری راوے رانی اور من ہوہن پیار - جھولا کن ڈالو
 انترہ - مہسی بول ہر جھاوے تال مردنگ پیارے - جھولا کن ڈالو
 انترہ - داو راو ریمیا بولے بن مین مور جھنکاوے - جھولا کن ڈالو
 انترہ - ندیاں جاری اور پھلوا ری چھوٹ رہے سب پھوٹا - جھولا کن ڈالو
 انترہ - کوئل پریت کی ریت سے آگے توئی سیام پکار - جھولا کن ڈالو
 انترہ - برج بنتا اور سری تند لالا جیسے چاند اور تارے - جھولا کن ڈالو
 انترہ - جھولا جھلا لیں کھیاں ساری اور چراغ پیارے - جھولا کن ڈالو
 انترہ - مورکٹ پتیا میر سو ہے گہنے پیارے پیارے - جھولا کن ڈالو
 انترہ - تیرے روپ انوپ کی پیاری مین سین جھلکار - جھولا کن ڈالو
 انترہ - کنور یہ کرپا کیجئے سوا مین مین ہم داس تمہارے - جھولا کن ڈالو

روپ تیرا سو ہے مین مہرا - تو تن مین میری جان - ٹیک

انترہ - چھپ تیری پیاری کرشن جی ہے پرانون کی پران - روپ تیرا
 انترہ - مورکٹ پتیا میر لینے اوسان - روپ تیرا سو ہے
 انترہ - جوین پر تیرے شیا م جی ہے قربان جہان - روپ تیرا
 انترہ - آنکھ سیلی تیری مدہ بھری بھونٹ تیری ہے کمان - روپ تیرا
 انترہ - کنور ہے سیوک تیرا کرشن جی چون تیرے ہر آن - روپ تیرا
 ملار دیگر

روپ نے تیرے میرا مین مہرا مین مہرا مہرا

انترہ - مین انا بالا جو بنا چھپ دکھلا دو آج - روپ نے تیرے
 انترہ - چند بدن کوئل گات تم میرے مرنے تلج - روپ نے تیرے
 انترہ - کندن پور پھوچو سیامین جے آپ گریب نواج - روپ نے تیرے
 انترہ - مورکٹ پتیا میر تم راجا مہاراج - روپ نے تیرے
 انترہ - بان لگا کاری عشق کا لگ گیا دل بیچ آج - روپ نے تیرے
 انترہ - دیکھو مین ستیان تیرا جو بنا چھپ بہاری مہاراج - روپ نے تیرے
 انترہ - میرے عرج سوا مین اب سنو سن لو سری برجراج - روپ نے تیرے
 انترہ - کندن پور پیاری بیگ آرکھ رکن کی لاج - روپ نے تیرے
 انترہ - کندن پور سوا مین اب چلو دکھو کنور کی لاج - روپ نے تیرے
 مین مہرا مہاراج روپ نے تیرے

ملار دیگر

انٹہ گھنٹہ آئی کاری بد ریا

انترہ - چھلے ہی سیان کی نگریا جب سے گئے موری سدہ ہو دینی
بوہین مینی سوری ساری عمر یا

انٹہ گھنٹہ گہرائی

ملار دیگر

شبام بن گھٹا سیام نہیں بناوے

انترہ - گہن گریدین لرچہن جیا کامن - تاپردن ستادی - بیرن کوئل
بولت نس دن - چاترگ سبد ستاوے - شبام بن گھٹا سیام

ملار دیگر

سکھی آؤ جھولا جھولین ری

انترہ - میہا برے بجلی چکے بدرا گرنے ری - سکھی آؤ جھولا
انترہ - کوئل بوے باغ بن اور جھورا جھنگارین ری - سکھی آؤ
انترہ - پون چلت ہے ٹھنڈی ٹھنڈی تیا بولین ری

سکھی آؤ جھولا جھولن ری

ملار دیگر

بجلی چکے ڈرموے لگے اٹھے دربادل سیام گھٹا

انترہ - لکھ لکھ پتیاں بھجوں نند کو - پانچت پانی چھڑائی اٹا
سبھی سنگار اتار دنگی - ہونگی پیراگن کھول جٹا
بجلی چکے ڈرموے لگے

ملار دیگر

بدرا اٹھے بدری چھائی پاپتیا پی پی رٹاٹا - بدرا اٹھے

انترہ - برکھارت تو آئی سجنی پیا بن جبارا جائے پھٹا
اب کا پے سنگار کروں تو بتا موری نیک نہ بیرن بجائے گھٹا
بدرا اٹھے بدری چھائی

انترہ - انگ بھوت مل ڈھونڈن کسی سیس بڑا لے لئی ہین پٹا
انترہ - رسیا - کارن ہی پیراگن جوہن دن دن جائے گھٹا

بدرا اٹھے بدری چھائی

ملار دیگر

اودھو سیام گھٹا گہرائی

انترہ - جب سے گئے موری سدہ ہونہ لینی - ایسی ٹھرائی اب جیا میں سمائی
پیارے شبام گھٹا گہرائی

انترہ - آپ تو جائے رجبے کبری پر - اودھو تنگ لاج نہیں آئی
پیارے شبام گھٹا گہرائی

ملار دیگر

جھولا کن ڈارورے امرنیاں

انترہ - رین اندہیری نال کنارے مور لا جھنگارین بادل کارے
ہوندیاں پڑین پتیاں پتیاں

جھولا کن ڈارورے امرنیاں

ساون گن گرنے گھوم گھوم - برست سبب جل بھوم بھوم
انترہ - کوئل کیر کوکلا بولین - مہنس چکور چوہون ڈولین - ناچت بن کیرت
کلو لین - مور مور نے چوم چوم

ساون گن گرنے گھوم گھوم

انترہ - گاؤین راگ راگنی بہاون - دک رہے مانو چھب دامن
جھوٹا دیت ریٹ کج بامن - پائل باجے جھم جھوم جھوم
ساون گن گرنے گھوم گھوم

انترہ - جے جے کرت سمن سر برکت - اندر نشان بجاوت ہرکت
داس گنیش جنگل چھب نرکت - چھلے رہو کہ روم روم
ساون گن گرنے گھوم گھوم

ملار مضف دیسی داس

امنڈ گمنڈ برست بد راری - گن گرنے ات گھور - مائی بن بولن لاگے مور
انترہ - چمک چمک دامن ڈر پاوت لڑت ہے جیا مور - سونی بیج رین
اندھیاری مدن جتاوت جور - کت پکار بہال برہنی - سیدہ نے نت کشور
مائی بن بولن لاگے مور

انترہ - جیسے جل بن مین دکھت ہرے - دہیان دہرت جل اور
تیسے دہیان رہت موے ہر سون - جیسے چندر چکور
مائی بن بولن لاگے مور

انترہ - مائی سے پر مین بجائے - بند رابن کی اور - دیسی داس
کرشن رادنا کے چرنن لاگی ڈوڑ - مائی بن بولن لاگے مور

ملار دیگر

پیابن جیار ترے - کوئی جائے کھوان سے - اسی کھی پیابن جیار
انترہ - بولت مور شورات بہاری - کوکت کوئل کاری - چھین چھین جھین
چھین چھین چھنکارین ڈر لاگت داور سے

پیابن جیار ترے

انترہ - کاری پیری گھومری گھوماری گھٹا چھپائی - حقیر پائے
سدہ بسرانی - امنڈ گمنڈ گمراے بدرا - رم جھم میا برے

سکھی پیابن جیار ترے

ملار دیگر

ہو مجھری رات کاری - سیان بن لاگے بوند کٹاری - ہو مجھری رات
پیابن لاگے بوند کٹاری

انترہ - گن اندر گن باہر ٹھاری - گن گن چڑت اٹاری
ہو مجھری رات کاری

انترہ - ایک تو مردن مین برنا کی ماری - دوئے ٹھنڈی ٹھنڈی
سائنس بھرون تھی - پلرنگ پیا کہت سی کند ماری - ہو مجھری
پیابن لاگے بوند کٹاری

موری پانی لیتا جائیو

انترہ - سن رے پنگو اپیا مورے - توری چریم ڈا دو گلی سونے سے

موری پانی لیتا جائیو

ملار دیگر

چک چک گھر آئی بدریا - دامن گت کوند کوند

انترہ - سو ہے سبب پنچر واداروسی - ماسی انترین چند چند

چک چک گھر آئی بدریا

ملار دیگر

سورون رنگ جو بن نو بار مو ہے برما ستاوت بار بار

انترہ - ایک تو مارے بنت کی دوجی برہن اپنے کنت کی - پیچر کوئل

امبھ ڈار - چوتھے پاپی پیارے پکار - سوراتورنگ جو بن نو بار

ملار دیگر

بانگی ادا تیری بس گئی نینوں میں آئے

انترہ - پیرکھن پیارے عشق کی یہ دکھ سہا ہے سجاے - بانگی ادا تیری

انترہ - دیبر دہرون کیسے شبام بن دیکو آپ تلبے

جب سے گئے سوامی پاس سے سدہ نہیں لینی آئے

بانگی ادا تیری بس گئی

انترہ - کنور پہ ساجی کر پاپ کرور ہے سدا سہا سے

بانگی ادا تیری بس گئی

انتخاب خیال مرہی بنارسی گر

یہ مند لال جسد نا کو ڈولار و کنیا

سن سکھی ایک دن کانہ میرے گھر آیا

دودھ کی ماتھیاں ماتھیاں سیکے دیا

آن پہاڑ و میرا چرین توری تیان

وہ شتم کشتا مجھ سے کرنے لاگا

اتنے میں ہو گیا پورے سر گھر جاگا

ڈرساں نند کا ہسے لگے جھنیاں

س سکھی سیام سے منہنی کیو نکراؤں

ہے بنا نہ جانے سنکھ شراؤں

لکھ دہر کے بنی سجاے ناں س بھیاں

وہ سند سا نورامیری نظر جب آئے

بنی میں موہنی ڈال مجھے بجاوے

ہے برجین اچھو ہر دو وچھیل جھنیاں

ماٹھے پر چند رمان مورکٹ برائے

ایک پڑی ناک بلاق ادھک چھپ ساجے

کٹ کن کن بجے پگ پر لے پھنیاں

بھولا کٹھ بھولی تیان گنتی پیامی

گوں سے لگے لگے ہوئے گردنری

لیگو سکھی سی میری دودھ کی ماتھیا

دودھ گورس دے دہکا کر اور گھن کھایا

میں دیکھا چوری کرت پکڑ بہلا یا

لیگو سکھی سے میرے دودھ کی ماتھیا

متھنا بھی لیگیا ماتھ چھڑا کر بھاگا

پت نے مجھ کو ایک لنگ لگا کر تیا گا

لیگو سکھی سی میری دودھ کی ماتھیا

موئے مانگت آئے لاج بہت سکھاؤں

دوری سے نت کھت بھیگ دیکھ لچاؤں

لیگو سکھی سی میرے دودھ کی ماتھیاں

پلکوں سے ماری سین میں شکاؤے

ایک نظر دیکھا کے تن میں ہر لچاؤے

لیگو سکھی سی میرے دودھ کی ماتھیاں

کانوں میں کنڈل کر مرلی رائے

سا نورمی صورت پر زرد پتیا مبرائے

لیگو سکھی سے میرے دودھ کی ماتھیاں

سن چاہے چیت پریم رادس نیارسی

کہیں دیہی سنگین گرتن تیری بھاری

دنرات تمہارا وہ بیان دہر ہے دنیاں
لیگیو سکھی رسی میری دودھ کی ماتہنیاں

خیال دوسرا

ہم تیرے عشق میں بارہتہ دن بھٹکے
کئی سترے عشق میں کٹ کے
کئے رنج و الم منظور ذرا نہیں ٹھٹکے
کئی لاکھ وضع کے دے ہیں تو نے بھٹکے
حبس وقت تیری وہ زلف ناگنی ٹھٹکے
گردیکھے کالا ناگ تو سر کو بھٹکے
ہم عاشق ہیں مجذوب کماں جا میں ٹھٹکے
بیلی سے لگا یا دل مجنون نے ڈٹکے
سولی پر چڑھ منصور اوسی پر لٹکے
دیکھا جو تجھے دگلیا جہان سے بھٹکے
اب کیلے کو اے یار کپٹ کے پٹ کے
سرور کٹ کٹوہ سے رسی کے ٹٹکے
کہیں بنارسی ہم عاشق ناگزین کے

خیال تیسرا

اس جہان میں آکر وہی شخص جتیا ہے
میں ایک برہم گورٹ گھٹ گھٹ جانے
کہ بھن تجھے اس مایا کو اسبھانے
جو جیتے جی مرجائے وہی جتیا ہے
جو کوئی بڑا کھ جائے بڑا نہیں مانے
اپنے اتم میں رام رام پہچانے

سُن ہی کام پیلا دہگت کیتا ہے
دہر دے نیا گاسپ راج مار کے بھگو
دن رات لگا کر دہیان بھو بگوانہ
نچ موہ مایا جو رام نام لیتا ہے
پیلا دہگت نے اپنا جب من مارا
نرنگ روپ سری ناراین نے دمارا
چہون دید شامتر کہیں ہی کیتا ہے
سب کام چھوڑ کے نام دہنی کا لیجے
کے دیسی سنگھ بھگت پر بھونے کیجے
اب بنارسی ہر امرت رس پتیا ہے
جو جیتے جی مرجائے وہی جتیا ہے
گرے لیکر اپدیش چلے گئے بن کو
اب مور کھ پرانی حیت چھوڑا بہمانا
جو جیتے جی مرجائے وہی جتیا ہے
تو ہر ناکش کا نام اڑا ماسارا
گھ سے تی پھاڑا پیٹ اسر سنگارا
جو جیتے جی مرجائے وہی جتیا ہے
بن آوے تو پر سوار تھ سر دیسے
ہر ہر کہنے سے نہیں عمر کہہ چہیجے
جو جیتے جی مرجائے وہی جتیا ہے

خیال چوتھا

اس جگ میں جب لگ پار بسا دے
اس جگ میں ناگنا یار پاپ کی پوٹے
سننا وہ مانگنا ڈوبے ہو گئے موٹے
اس نر کو ناگنا جو چاہے کھلاوے
نرنا بہتر یہ بات بھول نہیں کیجے
بب جوگ پتیا جن اُسد م سب چہیجے
پورا موت کا وقت آنکھ شرف
دل لیل ہو یا ہو دے سورا جی کا
مست کوئی کسی کے دوار مانگے جانے
ناگن گئے بل کے دوار رام بے چہوٹے
ناگن کی برابر اور گرم نہیں کھوٹے
مست کوئی کسی دوارے مانگے جانے
سب جائے پُربن بوجھ و قس لیجے
جب نرنے مکھ سے کما ہمیں کچھ دتہیجے
مست کوئی کیسے دوارے مانگے جانے
جو چاہے مانگے تڑت پیر رنگ پھیکا

بعضے نہیں دیتے چیر نام کو لی کا
 دہرک جیون جگ میں اُسکا دیدن گاؤ
 جب عرض میں اپنی عرض گنوا لی
 جو ہوئی اُسکی اُس نے راہ بتا لی
 پھٹ مارا ہو کی بھری دل میں پختیا
 جب فٹ پڑے تو جائے مانگنے سوے
 جو ہونگی وہی ہشایات کے پورے
 پر سوارت کوئی بر لاسیں کٹا دے
 دنیا میں دنیا مردوں کا سو کھا ہے
 سے برا مانگنا دیدن نے بیا کھا ہے
 تو مانگ لیکھ پر بنا بھاگ نہیں پاوے
 یہ میری عرض تم سنو پیام سکھائے
 اپنے گھر سے میری پوری کرو سب سہی
 سالک کے بیٹھی باقی سہا سمن بھالے

خیال پانچوان

جو عشق کر دے جی سے گزر جاؤ گے
 ہم نہیں مت بین عشق کیا کرتے ہیں
 دن رات جگر کے زخم سیا کرتے ہیں
 سمجھ تو آئے انکا نام لسا کرتے ہیں

تم کہاں تک اب خون جگر کھاؤ گے
 میں نے تو اپنے دل پر یہ ٹھانی ہے
 حیران ہواؤ کے غم میں حیرانی ہے
 اب اُسکے عشق میں طبعیت ٹھانی ہے
 تم تاج حشر تک نہیں او سے پاؤ گے
 کچھ سچ نہیں ہے عشق بلا آفت ہے
 دل جان جگر سے اب میری اسکی الفت ہے
 دیکھا ہم نے مطلب کی یہ خلقت ہے
 اس کو چہ میں تم قدم اگر لاؤ گے
 (۱) اب ہم تو سدا عشق میں بنیں رہیں
 (۲) پیار سہی نظر کے بیچ سے رہیں
 (۳) گر نبارسے کے ساتھ خیال گاؤ گے
 آسمان سمجھ کر زمین پے خاک ساری
 بلی بنکر مجنون کی صورت پائی
 منصور جان کر اپنی جان گنوائی
 سکھ مانا اپنے دکھے جو میری نیان
 گلزار سمجھ کر خار جگر پر کھایا

گر بچے تو پھر شیدا ہی کہلاؤ گے
 اب دیکھو وہ دل کیسا نورانی ہے
 ہر شہر میں صحرای کی خاک چھانی ہے
 اس پیار سے کی کہم مجھ سے مرانی ہے
 گر بچے تو پھر شیدا ہی کہلاؤ گے
 خون پینا کہنا نہ غم میری موت ہے
 اتو ہر دم اس پیار سے صحبت ہے
 آسان نہیں ہے عشق ثری آفت ہے
 گر بچے تو پھر شیدا ہی کہلاؤ گے
 (۱) اپنے دل کو ہر وقت کے رہتے ہیں
 کہیں دیسی سنگ وہ سدا سنتے رہیں
 (۲) گر بچے تو پھر شیدا ہی کہلاؤ گے
 او عیش سمجھ کر کرتا پھرون گدا می
 عزت کو سمجھ کر اٹھالی ابر و سوامی
 دیدار کی خاطر دارے کر عی جھڑائی
 لامکان سمجھ کر پھرے یار کی گلیان
 راحت کو سمجھ کر رنج و الم اٹھایا

ہنس نے سمجھ کر رونے کا تار لگایا
 اور صبر کیا تو اپنا دل گھسیرایا

نزدیک سمجھ کر بین ٹٹھی دور چھوڑ آیا
 ٹٹھو کر یا نو کی ٹوٹی سبھی انگلیاں
 کعبہ کو سمجھ کر بیٹھے بت خانہ میں
 زلف کو دیکھ کر اولہا دل شانہ میں
 زندگی سمجھ لی اپنا جی جانے میں
 گریٹے دوڑ کر دیکھ ہو میں تل لیاں
 بے سمجھ کر کے پیٹے لگے اشک سورو کے
 سمجھو تے نفع اب بھلے گا کاٹھ کاٹھ کے
 اکتائی حال ہوئی بھروسہ دو کے
 اس گل کے واسطے اٹھائی سبے گلیاں

خیال چھٹا

تو چشم جگر اور جان نہیں جانان جاتا
 کسے سمجھ کو بانڈا ہے بنا جو بند ا
 تو اپنے آپ دیکھو نہ موت مند ا
 گر تو نے اپنے تئیں جسم نہیں جانا
 پہ ماتھے پاؤں اور سر ہی نہیں کہتا ہے
 رنخا عورت اور تر بھی نہیں کہتا ہے
 تو اپنے پیچ میں اپنے آپ سمایا
 روپا تر نیا آہ نے سیر کچھ تو ہے

کعبہ قبدہ درگاہ نہیں کچھ تو ہے
 مسجد بھی نہیں تو بنا وہ ہے تہ خانہ
 تقدیر اور پریشانی بھی نہیں تو ہے
 ارواح اور علمانی بھی نہیں تو ہے
 یہ بنارس کا سمجھ سخن مستانہ

اور حرم کی ہی راہ نہیں کچھ تو ہے
 پھر کیوں کہنا خدا جو تو ہے دانا
 آتش اور ہوا گل پانی بھی نہیں تو ہے
 اس جسم کی ذرا نشانی بھی تو نہیں ہے
 پھر کیوں کہنا خدا جو تو ہے دانا

خیال ساتواں

گوالن سے کرشن جی کہیں ہر بولی میں
 کہیں دودھ پین یہ کہانے گھڑی پانی
 یہ سنت پین تو گوالن مسکائے
 مست بولوا ایسا پچن میری ٹولی میں
 پھر کہیں کرشن تم ہم کو دکھلاؤ
 یوں کہیں گواہیں ٹٹھاؤ دھر کو جاؤ
 پھر کہیں کرشن اپنی بنیان بولی میں
 او سوقت کرشن نے ایسی موہنی ڈالی
 سب کو لکے لگیا اسکی دیکھی بہالی
 نت ایسی لیلہ کرین کرشن ہو لی میں
 غنھی یہی اچھا گوالن کی کرشن بلیا میں
 کہیں دیوی سنگ جو کرشن کے استغوا میں
 کہیں بنارسی کیا ہے انگیا بولی میں

یہ کہا چورائے جات ہو تم چولی میں
 اس میں ہی ہوتی ٹانگ دین دیکھائی
 اور لگی گلیاں دیے بہت رسائی
 یہ کہا چورائے جات ہو تم چولی میں
 جو چوری نہیں ہو کرت تو کیوں شراؤ
 مت کرو ہنسی کی بات نہ موہے لیجاؤ
 تم کہا چورائے جات ہو چولی میں
 گوالن مدھ میں بھی چور نہ بولی جالی
 دونوں کچھ لینے پکڑ ہنسی بن مالی
 یہ کہا چورائے جات ہو تم چولی میں
 اور پکڑ بھیاں مولو کھلے لگاؤں میں
 وہ جیتے ہی جی جیوں مکتی پاؤں میں
 یہ کہا چورائے جات ہو تم چولی میں

خیال آٹھوان

۱ ہے اوپر کوان اور پٹھے کے ڈوری
ڈوری کے اوپر گھرنی چکر کھاوے
جب تک کہ ڈوری کو پین آوی جائے
اوس کو پین کے اوپر کھڑی ہزاروں رسی
۲ منہ بند کو پین کا ہے اور پانی در سے
جب پہنارن کچھ کام نہ کر کہیں ہرے
وہ نہت اٹھ گاگر بھرن بنی پین گوری
۳ جب اٹا دل وہ جاتا پانی آوے
ہے کہ ہے وہ ڈول اور کون بناوے
اُس کو پین پر گنگا جمناسر دستی ہے
۴ اُس کو پین کے اوپر مین چلے بر جو کہ
نونا تھ چو راسی مسدہ اور بال حتی ہے
ہے راہ وہان کی بیتی سا نگھ کوری
لاکھوں پہنارن ایک وہان پہنارا
جس نے پایا وہ تیر جسم سدھارا
وہ نہاوے جس کا پتھ ہوا گھوری

لاونی اختتام رسید
بہار غزلیات میں

غزل ظفر

دل و جان میں ایساں ہر جوں لینا ہے صنم لیلو
ہمارا منہ کمان لہن بوسے آنکلی رضا مندی
تم آئے عین گرمی میں نکھر خم سے امی شکو
ابھی میں اسی غریزہ گوگر کی نثر لہن چل پوچھوں
یہی ہر حضرت دل عشق کے بازار میں سودا
روانہ عشق نے کی ساتھ میری فوج شکونگی
نہیں ہے اعتیار اونکا وہ کہہ کر مین کر جائے

غزل عزمین

واہ واجوبن پہ پیر کیا بہار میں چھائیاں
عین تھی سچ پانکھیں باغ میں دکھائیاں
عارضہ نگین پہ تیری لفین میں یہ آئیاں
حسن نے تیری بہار میں کیا مین دکھائیاں
صورت متاب پر اکثر گھٹائیاں چھائیاں
ویدہ انصاف سے دیکھو تو وہ رشک چین
گر کہی دیکھو گا اُس تم شدا قد کو سرود تو
بن تیری صورت کو دیکھے کب ملے ہکو قرار
دیکھ کر جوین ترا گلزار نے پائی بہار
ہے غزین انداز تیرا جان دل کیواسے

دیکھ کر تیری ادائیں سیر دلو بھائییاں
جس قدر کہ گرس کی کلیاں تھیں سبھی چھ لیاں
یا کہ مین مہنا کے اوپر گھٹائیاں چھائیاں
ناز نے تیرا دایا کیا مین تبدائیاں
پر مین چہرہ پہ تیرے مین دیکھیں چھائیاں
بلبلو پہ بھولو نہ تم کیوں اس قدر ترائیاں
بھول جاوے گا تو لہنی باغ میں انگڑائیاں
کیا ہوا جو ماہ رخصت میں دکھائیاں
پرستم ہے بلبلوں پر تیری استغنائیاں
آنکھ میں اپنی چپ چمن میں ناز سے دکھائیاں

غزلیات تصنیف منشی کنور سین صاحب غزل

رکھ سب کو شاد تو بھی ہنسی سے گزارے
آئینہ ضمیر میں کیوں تو غبار دے
دنیا میں چند روز خوشی سے گزارے
مٹ دلو سچ تو کہی اے ہوشیار دے
ہے زینت مستعار گل مہر اور وفا
ہے ایک رات دن تیرا اس دہر میں مقام
ظالم خدا کو مان نہ کر ظلم کا خیال
آیا ہے تو شرابِ محبت سے مست ہو
نخل مراد فیض کے پانی سے ہو ہرا
سچ ہے کلامِ فوقِ سنانا جو یہ عزیز
میں جبر پر تو وقتِ بشر کا یہ حال ہے

غزل

میں کو مومِ برسات کے دلدار کے ساتھ
زندگانی کی حلاوت تو ہو گلزار کے ساتھ
جبکہ گلشنِ بین نہو گلشنِ رخسار کے ساتھ
جانہ دو چار قدم بھی کبھی اغیار کے ساتھ
حالِ دل اس سنا جو کہ سنے پیار کے ساتھ

زندگانی سے ہے مقصود اطاعتِ تیری
تیرے بندوں سے ایک بندہ کیلین عزیز

غزل

میرا دامن پڑا جب مرے جانان کے ساتھ
ہے لباسِ آج مرا اوس مہتابان کے ساتھ
دامنِ جان ہو مرا میرے نگھبان کے ساتھ
دل ہے دامنِ میں دامن ہے مرجی نگو ہاتھ
تو نے دامن کو نگاہِ جو بیان آنکے ہاتھ
میری پوشاکِ غایت سے عطا ہو مجھ کو
دونو عالم میں عزیز ہو کر نیگے خوشحال

غزل

ہمارا کعبہ دل تیرا آستانہ ہوا
نگاہِ نازاد ہر لطفِ دوستانہ ہوا
خندنگ ناز ترا چشم سے روانہ ہوا
تمہارے حسن کا محفل میں جب فسانہ ہوا
تیرا شرکِ خدا پھر تمہارا آتنا ہوا
میں اپنے طالعِ بیدار پر ہوں اب نازان
تیری نگاہِ تبسم سے اے گلِ خوبی
عزیزِ سر پہ ہمارے ہیں دین و دنیا میں

دل ہے شام و سحر صاحبِ انوار کیساتھ
لطف کر عرض ہے یہ داورِ دوار کیساتھ

جانِ امن میں بچنی دلِ مہر و دامن کیساتھ
ساری پوشاکِ پُرسی مہر و خشتان کیساتھ
آبر و ہر مری اوس شہِ ذیشان کے ساتھ
دامنِ دل ہے مرا شوخ خوش الحان کے ساتھ
دل لیا صبر لیا پست ہو اوسان کے ساتھ
دیکھ تو کانپتے ہیں عاشقِ حیران کے ساتھ
آبر و میری ایوانِ مری بھگو انگو ہاتھ

جہاں میں ایک تو ہی صاحبِ یگانہ ہوا
نثارِ سپہ یہ دل میرا خادمانہ ہوا
نخل کے چشم سے دل کا کجا بنشانہ ہوا
تو جانِ عاشقِ میل کا وہ ترانہ ہوا
تیری جمال سے روشن غریب خانہ ہوا
شفیق تجھ پہا مجھے دلبر زمانہ ہوا
یہ کھل کے گلشنِ دل جون چراغِ خانہ ہوا
تمہاری مہمکت کا شامیانہ ہوا

غزل ذوق

کسی کو اسی میدا گر مارا تو کیا مارا
جو آپ ہی مر رہا ہوا و سکو گراما تو کیا مارا
نہ مارا آپ کو جو خاک ہوا کسیر بن جاتا
اگر پارے کو اسی اکسیر گراما تو کیا مارا
خطا تو دیکھی تھی قابل بہت سی ارکھانیکے
تیزی زلفوں کے مشکین نہ ہمارا تو کیا مارا
منہن وہ قول کا سچا ہمیشہ قول ہو دیکر
جو اُسے ماتھے میرے ماتھے پر مارا تو کیا مارا
ہنسی کے ساتھ رو با بھی ہے مثل قنقل مینا
کسی نے فہم کیا اسی پنجبر مارا تو کیا مارا
کیا شیطان مارا ایک سجدہ کے تکبر نہیں
اگر لاکھوں برس سجدہ میں سر مارا تو کیا مارا

دل بدخواہ میں تھا مارنا یا پیغم بدبین کا
فلک پر ذوق تیز آہ گر مارا تو کیا مارا

غزل

پھینک دینو تھمے نہ قابل تھم لو بن چیر کے پر
اے مصور وہ کہاں صنعت نقاش نزل
جب مقدر یہ لٹتا ہے تو پیچ ہے یارو
تھمے نہ قابل تھم لو بن چیر کے پر
جن پروں میں یہ کبوتر کے بندھا تھا نامہ
تھمے نہ قابل تھم لو بن چیر کے پر
تھمے نہ قابل تھم لو بن چیر کے پر
تھمے نہ قابل تھم لو بن چیر کے پر

حال سوزش کا لکھا جائے بھی اسکو شریہ
جائے فرط اس ہون پروانہ دلیگر کے پر

غزل دیگر

کچھ نہ لو لے حال سنکر وہ دل دلیگر کا
یوں رکھے لب بند گو یا تھا وہ ہن تقصیر کا

موت لے یا کہ ہو وصل اُس بت بے پیر کا
کس بلکے ہیں خدا جانے ہے مرگان یار
یونہی سر پھوڑ وایکا دیوار سے سودا خور لاف
اس بھروسے پر ہیا کرتا ہوں اب میں شراب
اب تو سب کچھ چھوڑ بیٹھے ااکہ تقدیر پر
ہو چکے ہونا ہے جو کچھ اب درمی تقدیر کا
سوئی سے گوہن ولیکن کام میں ہیں تیر کا
جنت لک ہو گا نہ مجھ کو سلسلہ زنجیر کا ..
تو بہ پرست جا بیگا سارا گنہ نقصیر کا
جستجو کے وصل سے منہ پھر گیا تدبیر کا

کھایا ایام مصیبت نے نہ پٹا اسی شریہ
کچھ اثر دیکھنا نہ سمجھنے نالہ شبگیر کا

غزل دیگر

نہ دل بستی میں لگتا ہے نہ خوش آتا ہر دین
چھپا منہ کبھی بالونین مجھ کو گاہ دکھلاتا
کہاں مجنون کہاں دُعا دتھا لیکہ بھی فستا
اوچھنا آپ کا اب ہو گیا دشوار سلجھانا
شریرا ٹھو چلو پہلا دل اب اور باتوں میں
خدا جانے کر گیا کیا اور کیا کیا درکا گھبرانا
تہیں بھی خوب آتا ہے غرض آتش کا سنگنا
بشر بھی اٹھ گئے ملت تھی جن سے اور بارانا
عضب ہے منتوں پر بھی چلا جاتا ہو چھو جھانا
دگر نہ تم کو لے بیٹھے گایہ ہر دم کا یہ غم کھانا

غزل دیگر

رونے سے جوش گریبان نکل گیا
اچھا ہوا کہ اشک کا طوفان نکل گیا
اے دوائے ہے کیا وہ پری روحدا ہوا
قیصے سے اپنے ملک سلیمان نکل گیا
احوال حسنے میرا سنا مانے وہ بشر
وحشت سے کر کے پاک گریبان نکل گیا
بیتے سوال بوسہ کیا کیا کیا قصور
کر منہ سے اتنا میری جان نکل گیا
خانہ خراب ہو کے ترے عشق میں شریہ
آخر کو گھر سے سوئے بیابان نکل گیا

غزل نسیم

اسلام چھوڑ کفر لیا پھر سیکو کیا	گر سینے دل صنم کو دیا پھر سیکو کیا
آپ ہی سیسا نہ سیسا پھر سیکو کیا	سینے تو اپنا گر بیان کیا ہے چاک
گو خضر لاکھ برس حیا پھر سیکو کیا	اپنی زندگی میان شل حباب ہے
آپ ہی پیسا پیسا نہ پیسا پھر سیکو کیا	آنکھیں غمازی لال صنم پر نشہ پیا
جو کچھ کیا سو سینے کیا پھر سیکو کیا	دنیا میں سینے آ کے بھلا یا بیر نسیم

غزل مومن

تلائی کی جو ظالم نے تو کیا کی	اگر غفلت سے بار آیا جفا کی
بگڑنے بھی زلف او سکی بنا کی	نہ کچھ پیر ہی چلی باد صبا کے
یگولائی کے خاک اپنی اوڑا کی	رہی گشتگی با و منسا کی
مرض بڑھنا گیا جون جون کی	وصال پار سے دونا ہوا عشق
نگاہ شوق کا م اپنا کیا کی	وہ سوتے بے حجابانہ رہو ساتھ
کے دینی ہے شوقی نقش پا کی	ابھی اس راہ سے کوئی گیا ہے
گھٹا کی رات اور حسرت بڑا کی	کہیں کیا کس طرح گزرتی بصل
کہا میں کیا کروں مرضی خدا کی	کسی نے گر کہا مرتا ہے مومن

غزل

جسکے گلتے ہی جگڑ ہو گیا پارا پارا	کیا کہاں ابرو نے ایک تیر نظر امارا
مرغ دل تو نے جو صیاد بہارا مارا	کیا تجھے اور منتھا ہستی کے جھگل میں
ذکر تیرا ہے کیا آہ کا نعرہ مارا	سات تنہائی میں آتا تھا تصور تیرا

ہنسنے پھینکی تھی کلی اُس کی طرف لالہ کی
پیچ دنیا کیلئے کچھ نہ سکد رنے کیا

اُسے شوخی سے ہمیں پھول ہزار مارا
آپ کے روز جیا کس لئے دارا مارا

غزل

کہو بیل سے لیجاوے چمن سے آشیان اپنا
اٹھا کر پچھلی بیل چمن سے آشیان اپنا
ہوئی جب باغ سے خوں کھا رو رو کو باہر
ارو صیاد یوں چاہے توجہ و جانسی حاضر ہو
مگر دل سے تبارکھنا علی گوہر سے پیار کیو

پڑ ہے گرد نہرا منوں ہو گا باغیا اپنا
کسا گل سے کہ لے امر ہو فلک سے مکان اپنا
لکھا تھا یوں کہ فصل گل چھٹی آن تیا اپنا
ولیکن طوق قمر کی طرح کر کے نشان اپنا
وہ حکم شاہی کتنا تھا لے تھا مہربان اپنا

غزل

عدم سے جانب ہستی تماشایار میں آنجو
اگر نختہ زہے رحمت نہ نختہ تو شکایت کیا
نہ پوچھو اہل محفل سے دیوانہ کی بتیابی
اشارہ ہے یہی انکی لب شیریں کے خالوں کا
خریداروں میں عاشق اپنا منو کہہ دیں لکھو اتنی
سجا کرتے ہیں نحو احتمال صدق و کذب آتش

ہوا تو گل سے ہم کس دلی پر حار میں آئے
تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے
یہاں مجمع سنایاں ہے شاعر میں آئے
ملانے کو نمک ہم شربت دیدار میں آئے
تماشہ ہے وہ یوسف نیکو بہن بازار میں آئے
بہت سو مختلف احوال بھی اخبار میں آئے

تمام شد

اشتہار

یہ کتب مصنف زبذ الحکما حکیم احمد علی صاحب الک سالہ تکمیل الحکمتہ لاہور۔ راقم الحروف سے مل سکتی ہیں
معمول احمد یہ۔ فن جراحی کے متعلق تین حصہ پر منقسم ہے ڈاکٹری ویونیالی علاج
اور اسکی مطابقت بین لاشانی ہے۔ تشخیص مرض بیان اسباب و علاج امراض
بین نو آموز مبتدیوں کیلئے ایک مستقل درسی کتاب و مشقیوں کیلئے ایک مطالعہ و العمل
ہے جس میں ویسی اطباء کے سرار مخفیہ صدریہ ڈاکٹری فن کے نو ایجاد و اصول و فوائد عام فہم سلیس و
عبارت بین بیان کئے گئے ہیں ہر ایک مرض کے ضمن میں ویدک یونانی اور ڈاکٹری کے سرچشمہ
سنجہات و برج ہیں اور ہر مواقع پر تصویریں بھی دی گئی ہیں جسکے صرف مطالعہ سے عام لوگ
بھی اچھے حکیم حاذق اور طبیب و ڈاکٹر بن سکتے ہیں قیمت حصہ اول سے حصہ دوم۔ حصہ سوم ہے
کتاب سرار التصوف۔ اس متبرک کتاب میں سینکڑوں وقایع عجیبہ و نکات غریبہ و کمال
عقلی و نقلی کے ساتھ قلمبند ہوئے ہیں جو اہل تصوف کی جان اور اہل عرفان کی روح روان
ہر ایک مقاصد مفصل بیان سے وجدائی امر کی کیفیت اور گوناگون مشاہدات و تجلیات نجومی و علو
ہوتی ہے۔ غرض جمیع مسائل تصوفی حادی اور قرآن شریف و حدیث نبوی کا لب لباب ہے
قیمت حصہ اول۔ حصہ دوم۔ محصول ڈاک علیحدہ ہے

المشتہار
محمد عبد اللہ المعروف ملک میرا تاجرتب لاہور بازار کشمیر سے
مل سکتی ہیں۔